مجموعہ

درود و سلام

بحضور سرورِ کونین

سیدِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

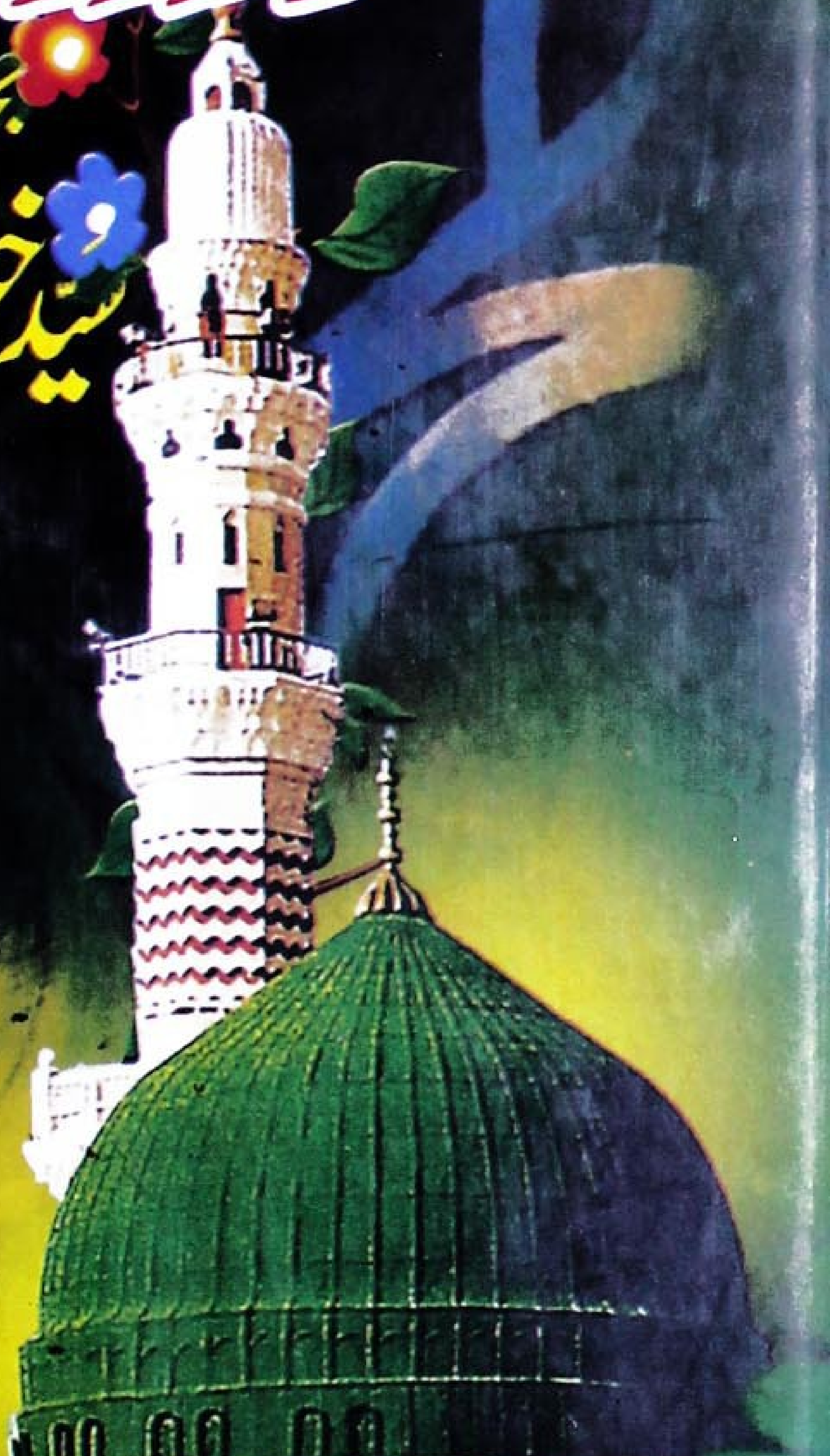

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

مرتب
سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ
یَا حَبِیْبَ اللہ

Marfat.com

حضورؐ ایسا کوئی انتظام ہو جائے ○ سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے

مجموعہ

درود و سلام

بحضور سرورِ کونین

سیّد خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُرتّب

سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲۔
دربار مارکیٹ
لاہور

Voice: 042-7249515

Marfat.com

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف **حضرت کرماں والے** آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

84755

- حضرت سید میر طیب علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- شمیم باغ ولایت حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- منظر بدر طریقت حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

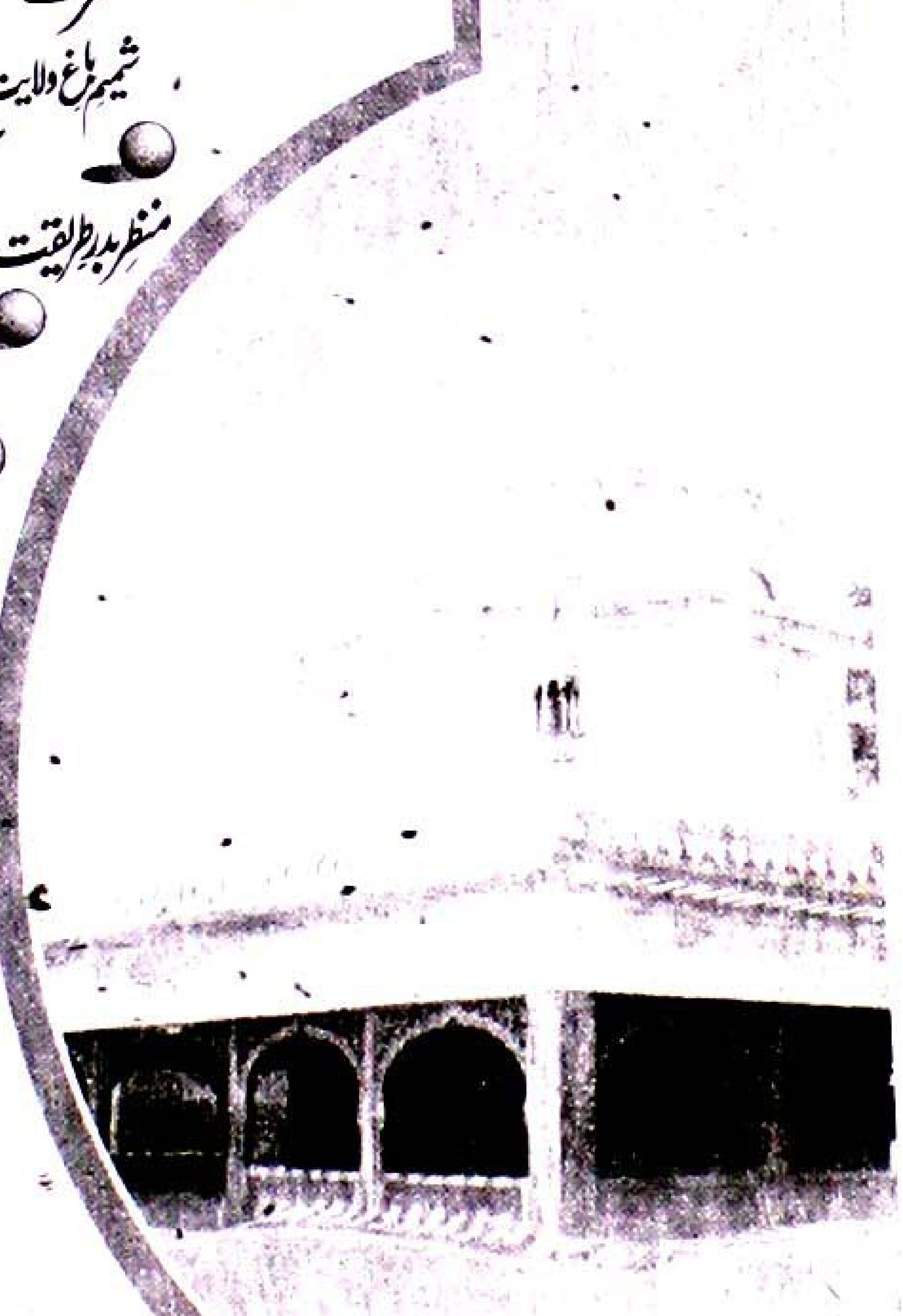

زیر نگرانی

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات

حضرت پیر سید

صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

جانشین حضرت کرماں والا شریف

زیر نگرانی

زینت السادات، نور السادات، فخر السادات

حضرت پیر سید

میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

ثانی الشیخ، صوفی، باصفا، پیر صدق، استا ابوالانعام اللہ

الحاج صوفی **برکت علی** رحمۃ اللہ علیہ

بانی، کرماں والا بک شاپ

زیر اہتمام

سمیع اللہ برکت

ترتیب

حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت 21 اپریل 2010

قیمت روپے

Marfat.com

فہرست

تفصیل	صفحہ
فہرست	5
انتساب	7
عرض ناشر	9
مقدمہ	11
﴿الف﴾	
اے شہنشاہ مدینہ ﷺ الصلوٰۃ والسلام	14
اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں	15
اے مدینہ کے تاجدار تجھے	16
اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم	18
اے صبا لے جا مدینے کو پیام	20
آمنہ کے دلبر و دلدار ﷺ پر لاکھوں سلام	21
اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام	24
السلام اے سرورِ دنیا و دیں......	26
اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم	27
السلام اے سبز گنبد کے مکیں......	28
اختر بُرجِ رفعت پہ لاکھوں سلام	29
السلام اے باعثِ تکوین جملہ کائنات	40
اے شہ ذی وقار و شاں، چشم و چراغ دو جہاں	41
اے میرے شاہ باوقار سلام	43
السلام اے موجہ دریائے رحمت السلام	45
آپ ہی کا زبان پر ہے اب میرے نام	47
اے دو عالم کے تاجدار سلام	48
السلام، السلام خاتم الانبیاء آپ خیر الانام	49
اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے	50
السلام اے احمد و محمود محبوب خدا	51
﴿ب﴾	52
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ	52
﴿ت﴾	54
تاجدار حرم ﷺ اے شہنشاہ دیں ﷺ	54
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں	56
﴿ج﴾	57
جس کو امت کا غم ستاتا رہا	57
جس کو دھوکے سے کوفہ بلایا گیا	58
﴿خ﴾	59
خیر البشر پہ لاکھوں سلام	59
خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	61
﴿د﴾	62
درود اُن پر جو بھوکے رہ کر اوروں کو......	62
درود اُس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل......	63
درود اس کے لیے ہے سلام اس کیلئے	64
﴿ر﴾	65
رسولِ عربی وقار آئے، درود پڑھیے......	65
رحمتوں کے تاج والے......	66
روز فرشتے درتے آ کے......	68

Marfat.com

تفصیل	صفحہ
﴿ز﴾	70
زائرو عرض کرو جب شہ ذیشاں کو سلام	70
زائر! طیبہ روضے پہ جا کر تو سلام میرا......	72
زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک	77
﴿س﴾	78
سلام دو جہاں سے میرا کہنا	78
سلام اس تے جیہڑا اخلاق دا بندہ بن کے آیا	79
سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی	80
سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری	81
سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو	84
سلام ان پر کہ جن کے نور سے عالم ہوا پیدا	85
سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان	87
سلام اس پر جسے بعد از خدا سب پر بڑائی	89
سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا	90
سر وحدت کے راز دار سلام	91
سلام اس پر جو سردار کل اولاد آدم کا	92
سبحان اللہ اے ختم الرسل آگاہ حقیقت	94
﴿ش﴾	95
شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام	95
شاہ مدینہ سرور عالم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	96
﴿ص﴾	97
صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کویں درود	97
﴿ع﴾	98
عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں کو	98
﴿ف﴾	99
فرشتوں کی سلام دینے والی فوج پڑھتی تھی	99

تفصیل	صفحہ
﴿ک﴾	101
کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود	101
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام	107
﴿ل﴾	108
لاکھوں سلام آپ پر سلطان آرزو!	108
لجپالوں کے لجپال نبی......	109
میری کٹیاں میں بھی آ وا! کبھی	110
﴿م﴾	110
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا	110
محبوب کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا	112
محمد ﷺ اللہ دے پیارے نوں سلام	114
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	115
مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو...... سرور ہر دو سرا ہو	123
مصطفیٰ ﷺ نور وحدت پہ لاکھوں سلام	125
﴿ن﴾ نبی دے قدماں وچ کھلو کے	128
﴿و﴾ ورد زبان خاص و عام......	129
﴿ہ﴾ ہے بعد خدا جس کا رتبہ......	130
ہوا جب تیرا اشارہ	131
ہو مبارک اہل عصیاں	133
ہجر میں مشکل ہے جینا	138
﴿ی﴾ یا نبی سلام علیک......	139
یا نبی سلام علیک...... بخت کا چمکے ستارا	145
یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	148
یا حبیب احمد مجتبیٰ ﷺ دل مبتلا کا سلام لو	149
یا محمد ﷺ قبلہ جاں الصلوٰۃ والسلام	150
یا نبی اللہ تمہارے نوری جلوؤں کو سلام	153
یا رسول اللہ! بندہ حاضر دربار ہے	156

Marfat.com

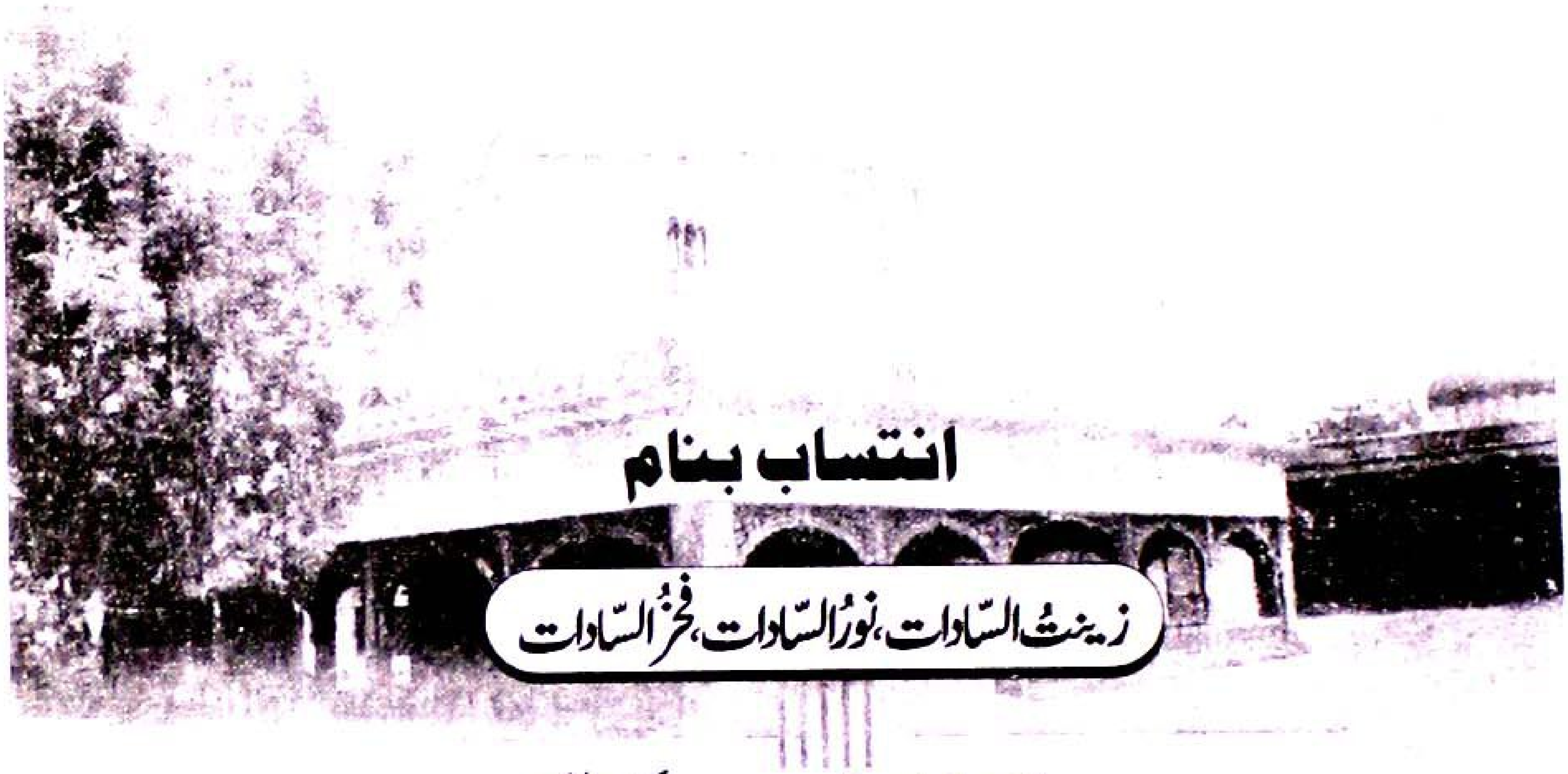

انتساب بنام

زینتُ السّادات، نورُ السّادات، فخرُ السّادات

حضرت پیر سیّد

صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

جانشین حضرت کرماںؒ والا شریف

سمیع اللہ برکت

خادم حضرت کرماں والا شریف

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

نازاں ہوں سعادت کے گوہر رول رہا ہوں
میزان عقیدت پہ انہیں تول رہا ہوں
ہوں چھوٹا مگر بول بڑے بول رہا ہوں
مدحت سرکار دو عالم ﷺ میں زباں کھول رہا ہوں

"اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا"۔

میرے رب تعالیٰ کی طرف سے آنے والا میرے پاس آیا تو اس نے کہا کہ آپ کی امت میں سے جس نے آپ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھے گا۔ دس برائیاں مٹائے گا دس درجات بلند فرمائے گا۔ اور اُسی جیسی رحمت اس پر واپس لوٹائے گا۔ (کنز العمال مترجم ۱:۵۲۴، رقم الحدیث: ۲۱۳۵)

چاندنی رات اور چمکدار دن میں مجھ پر درود پاک بھیجنے کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (کنز العمال مترجم ۱:۵۲۴، رقم الحدیث ۲۱۳۶)

قبر میں تشریف لائیں گے حضور ﷺ
عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

اللہ تبارک وتعالیٰ کا کروڑہا شکر حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں پیدا فرمایا اور آپ ﷺ سے سچی محبت کرنے والوں کے گھر میں پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو بھی حضور ﷺ کی غلامی میں رکھنا اور خاتمہ ایمان پر فرمانا۔ حضور نبی ﷺ سے عشق و محبت ہی اصل سرمایہ ہے، اگر آپ ﷺ سے محبت نہیں تو لاکھ عبادتیں ریاضتیں کرلیں فضول ہیں۔

مسلمانوں کا آپس میں تعلق السلام علیکم سے بنتا ہے اور دوسرے لوگ ہیلو کرتے ہیں مسلمانوں کا حضور ﷺ سے تعلق بن ہی نہیں سکتا جب تک درود و سلام نہ بھیجا جائے۔ ایک شخص کہتا ہے میں درود پڑھتا ہوں وہی کافی ہے سلام نہیں پڑھنا چاہتا۔ درود سے درجہ بلند ہوتا ہے سلام سے تعلق بنتا ہے آپ چاہے لاکھ مرتبہ درود پڑھیں لیکن جواب نہیں ملے گا سلام پڑھنے سے جواب ملتا ہے۔

قرآن حکیم ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ سنت الٰہی بھی ہے، سنت

Marfat.com

ملائکہ بھی ہے اور سنت انبیاء بھی ہے کوئی نبی ایسا نہیں جس نے آپ کا ذکر نہ کیا ہو اور کوئی امت نہیں جس نے ذکر پاک کی محفل نہ سجائی ہو حضرت آدم علیہ السلام نے آپ ﷺ ہی کے وسیلے سے دعا مانگی جو قبول ہوئی۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ، ج ۲، ص ۱۵۰) جب آدم علیہ السلام کی زبان پر نام نامی آیا تو اولاد آدم اس ذکر پاک سے کیسے محروم رہ سکتی تھی؟ اسی لئے فرمایا اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (سورہ الاحزاب: آیت نمبر ۵۶)

حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد جب جسدِ اطہر تخت پر کفنا کر لٹا دیا گیا تو حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل علیہم السلام نے فرشتوں کے لشکروں کے ساتھ فوج در فوج صلوٰۃ و سلام پیش کیا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۴، ص ۵۴ بحوالہ بیہقی و حاکم و طبرانی)

اصل میں اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور نیتوں کا حال اللہ کو معلوم ہے، ہم اپنے بھائیوں س اچھا ہی گمان رکھیں۔ دوسروں سے بدگمانی نہ کریں کہ بعض بدگمانیاں گناہ کبیرہ ہیں۔ (سورۃ الحجرات، آیت نمبر ۱۲)

اہل سنت کا یہ عقیدہ نہیں کہ حضور اکرم ﷺ ہر محفل میں تشریف لاتے ہیں، آپ کی شان تو یہ ہے کہ اپنی حریم ناز سے سب کچھ ملاحظہ فرما رہے ہیں (قاسم نانوتوی، آب حیات، دہلی ص ۴۳)۔ آپ کو اللہ نے شاہد بنا کر بھیجا۔ (سورۃ نساء، آیت نمبر ۴۱۔ سورۃ نحل، آیت ۸۹۔ سورۃ فتح، آیت ۸)

اور شاہد وہ ہے جو ہمارے قریب ہیں اور بہت قریب ہو اور ہمیں دیکھ بھی رہا ہو۔ بلاشبہ وہ ہمارے قریب ہیں۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۷۰۵ دہلی۔ مشکوٰۃ شریف، ص ۴۴۶، کراچی)

حضور اکرم ﷺ کی شان تو بہت عالی ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوبوں میں جس کو چاہتا ہے یہ طاقت عطا فرماتا ہے کہ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ (المعجم الکبیر ج ۱۱ ص ۴۷، تفسیر مظہری ج ۱ ص ۱۴۱ دہلی)

یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ اب سب کچھ آنے لگا جو نہیں آتا وہ آنے لگے گا ہم اس حد تک آگے چلے گئے ہیں کہ صلوٰۃ و سلام کے لیے کھڑے ہونے والوں کو کافر و مشرک کہنے لگے اور یہ خیال تک نہ کیا کہ ہم نے یہ حکم لگا کر ماضی و حال کے کروڑوں مسلمانوں اور علماء و مشائخ کو بیک جنبش قلم کافر و مشرک بنا دیا افسوس ہم نے یہ کیا کیا؟ کیا کسی عاشق نے اپنے محبوب کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے والوں کے خلاف کبھی ایسی مہم چلائی؟ اور ایسا حکم لگایا ہے۔ محبت کی پوری تاریخ خاموش ہے۔ کوئی ایک مثال بھی نظر نہیں آتی ہم قومی جھنڈے کی سلامی اور قومی ترانے کے لیے

Marfat.com

کھڑے ہوتے ہیں۔ اپنے دل سے پوچھئے کیا دو عالم کے تاجدار، آقائے نامدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم واز واجہ وسلم قومی جھنڈے اور قومی ترانے سے بھی کم ہیں (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) نہیں نہیں وہ تو اس قوم کی آبرو ہیں جس کی نسبت سے اس جھنڈے اور اس ترانے کو یہ عزت ملی کہ اس کے لیے ہم سب کھڑے ہوتے ہیں جب یہ جھنڈا اور ترانہ قابل تعظیم ہے تو جس کے صدقے میں ہمیں یہ دونوں ملے وہ کیوں قابل تعظیم نہ ہوگا۔ ہماری عقل ہی یہی کہتی ہے ہمارا ضمیر یہی کہتا ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہو تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

بے شک صلوٰۃ وسلام کے لئے کھڑے ہونا سنت ملائکہ بھی ہے سنت صحابہ وصلحاء بھی ہے جھنڈے کی سلامی، قومی ترانے کے لیے قیام نہ سنت ملائکہ ہے نہ سنت صحابہؓ، نہ سنت صلحاء وعلماء۔ جس عمل میں نہ ثواب ہو اور نہ عذاب اس سے بدرجہا بہتر وہ عمل ہے جس میں ثواب ہی ثواب۔ صلوٰۃ وسلام کی شان قرآن حکیم نے یہ بتائی کہ جو درود پڑھتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔ (سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۴۳) جب اللہ اور اس کے فرشتے درود و سلام پڑھنے والوں پر درود بھیج رہے ہیں تو پھر ہم سلام وقیام سے منہ پھیر کر کیوں اتنی بڑی دولت سے محروم ہو رہے ہیں؟ اللہ عطا فرما رہا ہے، اُس کے فرشتے دے رہے ہیں مگر ہم نہیں لے رہے۔ قرآن کریم میں فرمایا: ''آپ کی ہر آنے والی گھڑی پچھلی گھڑی سے بہتر ہے۔ (سورۃ والضحیٰ، آیت نمبر ۴) ہر آن بلندیاں ان کے قدم چومتی رہیں گی۔ ان کا چرچا ہوتا رہے گا یہاں تک کہ آپ کو مقام محمود پر سرفراز کیا جائے گا۔ (سورۃ الاسراء آیت نمبر ۷۹) جہاں سب آپ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

ادارہ نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں اپنی پوری کوشش کی ہے مگر پھر بھی بتقاضئہ بشری اگر سہوا کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزرے تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

سیف اللہ برکت
خادم حضرت کرمانوالہ شریف
بروز منگل ۲۰۱۰-۰۵-۱۱

Marfat.com

مقدمہ

هزار باربشویم دهن زمشک و گلاب
هنوز نام تو گفتن ، کمالِ بے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَرّٰاتٍ۔

"یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا، اللہ کریم اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے"۔

یاد رکھنا چاہیے کہ درود وسلام کی اس قدر فضیلت ہے کہ یقیناً احاطۂ تحریر سے باہر ہے ہر مسلمان پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے اور نماز کے قعدہ میں تو واجب ہے۔ جس طرح درود شریف مستحب اور واجب ہے بالکل اسی طرح سلام بھی مستحب اور واجب ہے کیونکہ نماز کے قعدہ شریف میں ہر مسلمان خواہ وہ کسی بھی مسلک وفرقہ سے تعلق رکھتا ہو وہ

السلام علیك ایها النبی۔ "اے نبی آپ پر سلام ہو"۔

ضرور پڑھتا ہے۔ یقیناً اس کے بغیر کسی بھی طور نماز ادا نہیں ہوسکتی ہے۔ بھلے کوئی کتنا ہی انکار کیوں نہ کرے۔ قعدہ میں یقیناً درود شریف بھی پڑھا جاتا ہے مگر درود شریف سے پہلے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر سلام بھی بھیجا جاتا ہے۔

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے کا حکم ہمیں اللہ کریم علیم و خبیر نے صلو علیہ وسلموا تسلیمًا کی صورت میں ارشاد فرمایا ہے اور اس سے پہلے اللہ تعالی عزوجل نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ

Marfat.com

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود پڑھتے ہیں چنانچہ تم بھی درود کا نذرانہ پیش کیا کرو''۔

نص قرآنی سے یہ بات ثابت ہے کہ اس آیت مبارکہ کو سننے والے ہر مسلمان پر درود شریف پڑھنا لازم ہو جاتا ہے۔ ہاں مگر بات ضرور غور طلب ہے کہ یہ حکم دراصل ''ایمان والوں'' کے لیے ہی ہے اور جو لوگ ایمان والے نہیں ہیں انہیں بالکل ہی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ بھلے نہ ہی درود شریف پڑھیں۔ یقینی بات ہے کہ نص قرآنی تو اہل ایمان پر ہی صادق آئے گی۔

صاحبزادہ سمیع اللہ برکت، مہتمم ادارہ کرماں والا پبلشرز نے اپنی ذاتی کاوش کو بروئے کار لاتے ہوئے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر جو سلام منظوم لکھے گئے ان کو یکجا کرنے کا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ ایک مدت سے ایسے کسی مجموعہ کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ جس میں قدیم و جدید شعرائے کرام کے منظوم سلام بحضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یکجا کیے گئے ہوں۔

بلاشبہ یہ کارنامہ صاحبزادہ سمیع اللہ برکت نے اپنی مساعیٔ جلیلہ سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے اور ان کی معاونت ان کے برادر اصغر الحاج سیف اللہ برکت نے بڑی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب کریم ان دونوں بھائیوں کو مسلکِ حقہ کی مزید خدمت کرنے کی توفیق جلیل عطا فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی خوشیوں سے ہمیشہ ہمکنار فرمائے تاکہ یہ دونوں بھائی مسلک اہل سنت و جماعت کی خدمت یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ سرانجام دیتے رہیں۔

وصلی اللہ علیٰ رسول خیر خلقہٖ و نور عرشہٖ و زینت فرشہٖ
وقاسم رزقہٖ محمدٍ و علیٰ آلہٖ واصحابہ وبارک وسلم

خاکپائے سگِ سگانِ کوئے مدینہ
سیّد ارتضٰی علی کرمانی
ربیع الاوّل ۱۴۳۱ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ننانوے نام نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

شکر تیرا کس زباں سے ہو اللہ
کہ مُحَمَّدْ سا نَبِیْ ہم کو دیا

مُصْطَفٰی و مُجْتَبٰی خَتْمُ الرُّسُل
فَاضِلْ۔ اُمِیُّ۔ ہَادِیُّ السُّبُلْ

حَامِدْ۔ مَحْمُودْ اور عَبْدُ۔ رَسُوْل
طٰہٰ۔ طَاہِرْ۔ مُطَہَّرْ اور وصُوْل

سَیِّدُ۔ یٰسِیْنُ۔ طٰہٰ۔ بَشِیْر
مُبْدِیُ۔ دَاعِ۔ ھُدٰی۔ کَامِلْ۔ نَذِیْر

مَکِّیٌّ۔ مَدَنِیْ۔ حَجَازِیْ۔ ہَاشِمِیْ
اَحْمَدْ۔ مُرْسِلْ۔ نَجِیُّ اللّٰہ۔ صَفِیْ

نَاصِرْ۔ مَنْصُوْرُ۔ مَدْعُوٌّ۔ کَلِیْم
عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی۔ صِرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ

مُنْذِرُ۔ نُوْرُ۔ سِرَاجُ۔ جَامِعُ
حَاشِرُ۔ مَاحِ۔ عَزِیْز باوفا

صَالِحُ۔ مُصْلِحُ۔ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن
نَاصِحُ۔ اَفْصَحُ۔ قَوِیُّ علم دیں

وَاصِلُ۔ مَوْصُوْلُ۔ مِصْبَاحُ۔ وَحِیْدُ
شَاہِدُ۔ مَشْھُوْدُ سرتاپا شَھِیْد

صَادِقُ۔ صِدْقُ۔ مُصَدِّقُ اور اَمِیْن
اَمِنُ۔ مَامُوْنُ۔ حَبِیْبُ اللّٰہ۔ مَتِیْن

صَاحِبِ مِعْرَاج و تاج عز و شاں
وہ مُبَشِّرْ اور مُشْفِعْ دو جہاں

مُقْتَفِی۔ قَیِّمْ۔ مُقَفِّی۔ عَاقِبْ
مُحْیِ۔ مُنْجِ۔ عَفُوٌّ۔ ثَاقِبْ

قَاسِمُ۔ کَوْثَرْ۔ مُکَرَّمْ اور یَتِیْم
وہ مُدَثِّرْ اور مُزَمِّلْ اور کَرِیْم

وہ شَفِیْقُ۔ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن
رُوْحِ قُدُسْ۔ رُوْحِ حَق۔ کَافُ مُبِیْن

وہ غِیَاثْ۔ مُسْتَغِیْثْ۔ غَوْثِ حَق
وہ رَؤُوْفْ وہ مُنِیْرُ نہ طبق

❁❁❁

Marfat.com

الف

اے شہنشاہ مدینہ ﷺ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلّٰے الصلوٰۃ والسلام

رب ھبلی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا ﷺ پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر باادب عشق رسول اللہ ﷺ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغ احد کا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

✿✿✿

Marfat.com

اے صبا مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام وسحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں
جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں
زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم بے سہارے سلام کہتے ہیں
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اذن مل جائے گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا
حاجیو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اے پیامی میری قسم ہے تجھے عرض کرنا رسول اکرم سے
قلب مضطرب کی ہے حضور طلب اور سارے سلام کہتے ہیں
اے صبا مصطفٰی سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

اے مدینہ کے تاجدار تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے
جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بیقرار ہیں جو
ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو
وہ طلب گارِ دید رو رو کر
اے مری جاں سلام کہتے ہیں

کو دنیا کے غم ستاتے ہیں
ٹھوکریں در بدر کی کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو
وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کردو
اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو چشمان تر عطا کردو
جو کہ سلطانِ ﷺ سلام کہتے ہیں
جو ترے عشق میں تڑپتے ہیں
حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا ﷺ
وہ پُر ارماں سلام کہتے ہیں

Marfat.com

تیرے روضے کی جالیوں کے قریب
ساری دنیا سے میرے سرورﷺ دیں
کتنے خوش بخت روز آ آ کر
تیرے مہماں سلام کہتے ہیں

آرزوئے حرم ہے سینے میں
اب تو بلوایئے مدینے میں
تجھ سے تجھ ہی کو مانگتے ہیں جو
وہ مسلماں سلام کہتے ہیں

آپ عطار کیوں پریشاں ہیں؟
عاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں
اُن پر رحمت وہ خاص کرتے ہیں
جو مسلماں سلام کہتے ہیں

Marfat.com

اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیع محشر ﷺ تم پر سلام ہر دم

اِس بے کس و حزیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
ظاہر ہے سب وہ تم پر تم پر سلام ہر دم

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت
پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دم

بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
رحم اے حبیب داور ﷺ تم پر سلام ہر دم

بے وارثوں کے وارث بے والیوں کے والی
تسکین جان مضطر تم پر سلام ہر دم

للہ اب ہماری فریاد کو پہنچیے
بے خد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم

کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں
سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم

غم کی گھٹائیں گھر کر آئیں ہیں ہر طرف سے
اے مہر ذرہ پرور تم پر سلام ہر دم

Marfat.com

بلوا کے اپنے در پر اب مجھ کو دیجئے عزت
پھرتا ہوں خوار در در تم پر سلام ہر دم

محتاج سے تمہارے کرتے ہیں سب کنارہ
بس اک تمھی ہو یاور تم پر سلام ہر دم

کوئی نہیں ہمارا ہم کس کے در پہ جائیں
اے بے کسوں کے یاور تم پر سلام ہر دم

کیا خوف مجھ کو پیارے نار جحیم سے ہو
تم ہو شفیع محشر صلی اللہ علیہ وسلم تم پر سلام ہر دم

اپنے گدائے در کی لیجئے خبر خدارا
کیجئے کرم حسنؔ پر تم پر سلام ہر دم

۞۞۞

Marfat.com

اے صبا لے جا مدینے کو پیام
عرض کر دے ان سے باصد احترام
اے مکینِ گنبد خضرا سلام
اے شکیب ہر دل شیداء سلام
اب مدینے میں مجھے بلوایئے
اپنے بے کس پر کرم فرمایئے
بلبل بے پر پہ ہو جائے کرم
آشیانش وہ بگلزار حرم
ہند کا جنگل مجھے بھاتا نہیں
بس گئی آنکھوں میں طیبہ کی زمیں
زندگی کے ہیں مدینے میں مزے
عیش جو چاہے مدینے کو چلے
خلد کے طالب سے کہدو بے گماں
طالب طیبہ کی طالب ہے جناں
مجھ سے پہلے میرا دل حاضر ہوا
ارض طیبہ کس قدر ہے دلربا
یارسول اللہ ﷺ از رحمت نگر
در بقیع پاک خواہم مستقر
بس انوکھی ہے مدینے کی بہار
رشکِ صد گل ہیں اسی گلشن کے خار
کتنی روشن ہے یہاں ہر ایک شب
ہر طرف ہے تابش ماہ عرب

Marfat.com

آمنہ رضی اللہ عنہا کے دلبر و دلدار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
انبیاء علیہم السلام کے سرور و سردار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

جھوم کر سارے کہو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام
رب عزوجل کے محبوب احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

دونوں عالم کے خزانے کر دیئے حق نے عطا
دو جہاں کے مالک و مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

پرضیاء پُرنور پیاری داڑھی پر درود
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسوئے خمدار پر لاکھوں سلام

جبہ اقدس پہ چادر پر عمامے پر درود
جانِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی پیزار پر لاکھوں سلام

رحمتیں لاکھوں ابوبکر و عمر عثمان رضی اللہ عنہم پر
میرے مولا حیدر کرار کرم اللہ وجہہ الکریم پر لاکھوں سلام

ہر شہید کربلا پر رحمتیں ہوں بے شمار
بیبیوں پر، عابد رضی اللہ عنہ بیمار پر لاکھوں سلام

ہے یقیناً ہر صحابی رضی اللہ عنہ جاں نثار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہر مہاجر اور ہر انصار پر لاکھوں سلام

Marfat.com

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے محراب اور منبر پر درود
سبز گنبد اور ہر مینار پر لاکھوں سلام

چارہ بے پارگاں پر ہوں درودیں صد ہزار
بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سلام

دشت و کہار مدینہ خاک طیبہ پر درود
شجر و حجر و پھول پر ہر خار پر لاکھوں سلام

مہکی مہکی بھینی بھینی ہے مدینے کی فضا
اس فضائے پاک خوشبودار پر لاکھوں سلام

خوب بھیجو مل کے دیوانو! ادب سے جھوم کر
تم مدینے کے حسیں گلزار پر لاکھوں سلام

قبر میں لہرائیں گے جس وقت جلوے نور کے
ہم پڑھیں گے روئے پرانوار پر لاکھوں سلام

اے مدینے کے مسافر! لے کے جا میرا پیام
بھیجنا رو رو کے تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جتنے بھی دیوانے یہاں موجود ہیں
کاش! سب آکر پڑھیں دربار پر لاکھوں سلام

میرے پیارے پیرو مرشد سیدی غوث الوریٰ رضی اللہ عنہ
اولیاء رحمھم اللہ کے سردار پر لاکھوں سلام

84755

Marfat.com

جو گیا اجمیر میں دل کی مرادیں پا گیا
میرے خواجہ رضی اللہ عنہ کے سخی دربار پر لاکھوں سلام

سیدی احمد رضا رضی اللہ عنہ نے خوب لکھا ہے کلام
ان کے سارے نعتیہ اشعار پر لاکھوں سلام

ہو چکے ہوں گے جہاں میں جس قدر بھی اولیاء
اُن پر ہر ایک اُن کے خدمتگار پر لاکھوں سلام

مغفرت کر اے خدا عزوجل عطار بداطوار کی
بھیج یارب امت سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں سلام

میٹھے مرشد نے بقیع پاک میں پایا مزار
سارے بھیجو مرشد عطار پر لاکھوں سلام

Marfat.com

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
تیرے پھولوں کو ترے پاکیزہ خاروں کو سلام
جبل نور و جبلِ ثور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قطاروں کو سلام

جھومتے ہیں مسکراتے ہیں مغیلان عرب
خوب صورت وادیوں کو ریگزاروں کو سلام

رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر
اُن طوافِ کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

دوڑ کر دیوار کعبہ سے جو لپٹے ہیں وہاں
اُن سبھی دیوانوں سارے بے قراروں کو سلام

حجر اسود باب و میزاب و مقام ملتزم
اور غلاف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

مستجار و مستجاب و بیر زم زم اور مطاف
اور حطیم پاک کے دونوں کناروں کو سلام

رُکن شامی اور عراقی اور یمانی پر درود
جگمگاتے نور برساتے مناروں کو سلام

جو مسلماں خانہ کعبہ کا کرتے ہیں طواف
اُن کو بلکہ سارے ہی سجدہ گزاروں کو سلام

Marfat.com

خوب چومے ہیں قدم ثور و حرا نے شاہ ﷺ کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام

دونوں بچوں کا بھی حملہ خوب تھا ابوجہل پر
بدر کے ان دونوں ننھے جاں نثاروں کو سلام

جگمگاتے گنبدِ خضرا پہ ہوں روشن درود!
مسجد نبوی ﷺ کے نورانی مناروں کو سلام

منبر و محراب جاناں ﷺ اور سنہری جالیاں
سبز گنبد کے مکیں ﷺ کو دونوں پیاروں رضی اللہ عنہما کو سلام

سیدی حمزہ رضی اللہ عنہ کو اور جملہ شہیدان احد
کو بھی اور سب غازیوں کو شہسواروں کو سلام

جس قدر جن و بشر میں تھے صحابہ شاہ ﷺ کے
سب کو بھی بے شک خصوصاً چار یاروں کو سلام

جس جگہ پر آ کے ہوئے ہیں صحابہ دس ہزار
اس بقیع پاک کے سارے مزاروں کو سلام

شوق دیدارِ مدینہ میں تڑپتے ہیں جو اُن
بے قراروں، دل فگاروں، اشکباروں کو سلام

غسل کعبہ کا منظر کس قدر پُر کیف ہے
جھوم کر کہتے ہیں عطار ان نظاروں کو سلام

Marfat.com

السلام اے سرور دنیا و دیں السلام اے رحمۃ للعالمین
السلام اے دستگیر بیکساں السلام اے چارہ درد نہاں
السلام اے مظہر انوار حق السلام اے مصدر اسرار حق
السلام اے سید سردار ما السلام اے مالک و مختار ما
السلام اے صاحب خلق عظیم السلام اے معدن لطف عظیم
السلام اے لطف و عطا السلام اے منبع حلم و حیا
السلام اے سردار و آقائے ما
السلام اے ناداد ملجائے ما

الصّلوٰۃ والسّلام اے اولین و آخرین
الصّلوٰۃ والسّلام اے خلق میں سب سے حسیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے سرورسلطان و دیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے رحمۃ للعالمین
الصّلوٰۃ والسّلام اے صادق الوعدالامیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے ختم المرسلیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے صاحب بخت رنگیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے ہادی دنیاودیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے رحمۃ للعالمیں
الصّلوٰۃ والسّلام اے انیس الغریبین
الصّلوٰۃ والسّلام اے شفیع المذنبین
الصّلوٰۃ والسّلام اے راحۃ العاشقین
الصّلوٰۃ والسّلام اے شمس العارفین

Marfat.com

اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیع محشر تم پر سلام ہر دم

اس بیکس و حزیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
ظاہر ہے سب وہ تم پر سلام ہر دم

بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
رحم اے حبیب داور تم پر سلام ہر دم

بے وارثوں کے وارث بے والیوں کے والی
تسکین جان مضطر تم پر سلام ہر دم

للہ اب ہماری فریاد کو پہنچئے
بے حد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم

کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں
سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم

بہر خدا بچاؤ ان خار ہائے غم سے
اک دل ہے لاکھ نشتر تم پر سلام ہر دم

Marfat.com

السلام اے سبز گنبد کے مکیں — السلام اے رحمۃ للعالمین
السلام اے سرورِ دنیا و دیں — السلام یا رحمۃ للعالمین
السلام اے حاضر و ناظر رسول — یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
السلام اے آمنہ کے لعل اور جنت کے پھول — یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
السلام اے گلشن وحدت کے پھول — یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول — یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
السلام اے میم ح اور میم دال — السلام اے بے نظیر و بے مثال
دست بستہ ہیں کھڑے تیرے غلام — پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام
مرحبا یا سید خیرالانام — کیجئے مقبول ہم سب کا سلام
تو سخی تیرا سخی دربار ہے — گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے
اے مرے معبود کے پیارے حبیب — اب ہمیں بلوایئے اپنے قریب
السلام اے درد مندوں کے طبیب — ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب
یاالٰہی! از پئے زلفِ حبیب — ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

Marfat.com

اختر بُرج رفعت پہ لاکھوں سلام
آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام
مجتبےٰ شان قدرت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جب ہوا ضوفگن دین و دنیا کا چاند
آیا خلوت سے جلوت میں اسریٰ کا چاند
نکلا جس وقت مسعود بطحا کا چاند
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت پہ صدقے وقار حرم
جس کی زلفوں پہ قرباں بہار حرم
نوشہ بزم پروردگار حرم
شہر یار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

یہ سراپا حسیں رب ہے مطلق جمیل
اب نہیں اس میں گنجائش قال و قیل
یہ بھی اک ایک ہے جیسے رب بے دلیل
بے سہیم و نسیم و عدیل مثیل
جو ہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام

جس کے قدموں پہ سجدے کریں جانور
منہ سے بولیں شجر دیں گواہی حجر
وہ ہیں محبوب رب مالک بحر و بر
صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

کتنی ارفع ہے شان حبیب خدا
مالک دوسرا سرور انبیاء
مقتدی جس کے سب، سب کا جو مقتدا
جس کے زیر لوا آدم و من سوا
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

جس کا فرمان فرمان جاں آفریں
پاک قانون جس کا کتاب مبیں!
وہ جو ہے مظہر احکم الحاکمیں
عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں

Marfat.com

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

رہبر دیں و دنیا پہ بے حد درود — شافع روز عقبیٰ پہ بے حد درود
ہم ضعیفوں کے ملجا پہ بیحد درود — ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود

ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس پہ قربان ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں — حسن موزونیت کی فدا جس پہ جاں
جس کا روح الامیں بلبل مدح خواں — طائران قدس جس کی ہیں قمریاں

اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

رفعتیں بہر سجدہ جہاں خم رہیں — روز شب کعبہ و لامکاں خم رہیں
بہر آداب گرد و بیاں خم رہیں — جس کے آگے سر سروراں خم رہیں

اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام

شام فردوس کی نور والیل کا، — پر تو مرحمت رحمت کبریا
وہ سحاب عطا ظل لطف خدا — وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا

لکہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

منہ اندھیرے ضیائے سحر کی رمق — صبح کے خط سے یا پردہ شب ہے شق
چرخ والیل پر والضحیٰ کی شفق — لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق

مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

بوند جو بھی گری زلف نمناک سے — کردیئے اس نے پیدا گہر خاک سے
ہیں عیاں رحمتیں گیسوئے پاک سے — لخت لخت دل ہر جگر چاک سے

شانہ کرنے کی عادت پہ لاکھوں سلام

وصف گوش نبی اور میں کج مج زبان — ہے سُجُوْدُ الْقَمَرِ اَسْمَعُ جن کی شان
جن پہ قربان حسن سماعت کی جان — دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان

کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کے چہرے پہ جلوؤں کا پہرا رہا نجم و طٰہٰ کے جھرمٹ میں چہرا رہا
حسن جس جس کا ہر اک چھب میں گہرا رہا جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبیں بہر سجدہ جھکی رفعت منزل عرش اعلٰے جھکی
عظمتِ قبلہ دین و دنیا جھکی جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا
رخ جدھر ہوگیا زندگی پا گیا جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

فرق مطلوب و طالب کا دیکھے کوئی قصہ طور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بیہوش جلوؤں میں گم ہے کوئی کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اوج تاب نگاہ رسا پر درود بے جھجک، دید عین خدا پر درود
معنی آیہ مَاطَغٰی پر درود نیچی آنکھوں کی شرم وحیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے زمانے میں چھانے لگے جس کیضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

مُصحف نور پر آب زر کا ورق باکف حور پر موتیوں کا طبق
مَنْ سرآنی میں ہے قَدْرَایْ کی رمق شبنم باغ حق یعنی رُخ کا عرق
اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

مہ کو گھیرے ہوئے ہے سنہری کرن یا لب جو ہے خورشید پر تو فگن
موج دریا رواں ہے کنار چمن خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھبن

Marfat.com

سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام

موجِ حُسنِ تبسم میں گل باریاں — اور گل باریوں میں لطافت کی شان
جن میں قدرت کی باریکیاں ہیں نہاں — پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس کے عالی مقالات وحیِ خدا — جس کے غیبی اشارات وحیِ خدا
جس کے الفاظ آیاتِ وحیِ خدا — وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

قلزمِ معرفت نہرِ عرفاں بنے — بحرِ توحید دریائے ایماں بنے
عینِ سرچشمہ آبِ حیات بنے — جس سے کھاری کنوئیں شیرہ جاں بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

رحمتِ حق کی ہونے لگیں بارشیں — دین و دنیا کی لٹنے لگیں دولتیں
کھول دیں جس نے اللہ کی حکمتیں — وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کے تابع ہیں مقبولیت کے اصول — منحصر جس پہ ہے رحمتوں کا نزول
وہ دعا جس پہ صدقے درودوں کے پھول — وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی ضو سے ملے راستے دور کے — دن پھرے بخت شب ہائے مہجور کے
جن سے برسیں گہر حُسنِ مستور کے — جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

مضطرب غم سے ہوتے ہوئے ہنس پڑیں — رنج سے جان کھوتے ہوئے ہنس پڑیں
بخت جاگ اٹھیں سوتے ہوئے ہنس پڑیں — جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

اوجِ شانِ فصاحت پہ لاکھوں درود — حسنِ جانِ بلاغت پہ لاکھوں درود

Marfat.com

گفتگو کی حلاوت پہ لاکھوں درود　　اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

خود سروں کی تنی گردنیں جھک گئیں　　سرکشوں کی اٹھی گردنیں جھک گئیں
تھیں جو اونچی وہی گردنیں جھک گئیں　　جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

شمع روشن ہے قرآن متصل　　دیکھ کر جن کو ہیں چاند سورج خجل
ہے عذار رسالت پہ تابندہ تل　　حجر اسود کعبہ جان و دل
یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

دین و دنیا دیئے مال اور زر دیا　　حورو غلماں دیئے خلد و کوثر دیا
دامن مقصد زندگی بھردیا　　ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا
موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں　　کوئی مثل ید اللہ دیکھا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانہ نہیں　　جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

قلزم حسن کی جن کو شاخیں کہیں　　جن سے سوتے لطافت کے پھوٹا کریں
جن سے نہریں تجلی کی جاری رہیں　　نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عاصیوں کی بھلائی کے چمکے ہلال　　قید غم سے رہائی کے چمکے ہلال
جلوہ مصطفائی کے چمکے ہلال　　عید مشکلکشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

عقل حیراں ہے ادراک کو ہے جنوں　　کیف ہے سر بہ سجدہ خرد سرنگوں
کون پہنچا ہے تاحد سردروں　　دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

آسماں ، مِلک اور جو کی روٹی غذا لامکاں ملک اور جو کی روٹی غذا
کُن فکاں ملک اور جو کی روٹی غذا کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

بے بسوں کی قیادت پہ کھنچ کر بندھی بے کسوں کی رفاقت پہ کھنچ کر بندھی
عاصیوں کی اعانت پہ کھنچ کر بندھی جو کہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

اوج وہ زانوؤں کا ہے نزدیک و دور یہ جہاں کیا دوزانو ہے دنیائے نور
یہ ملک یہ فرشتے یہ غلماں یہ حور انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

کعبہ دین و دنیا یعنی نقش قدم جن کی عظمت نہیں عرش اعظم سے کم
ہر بلندی کا سر ہوگیا جس پہ خم کھائی قرآں نے خاک گزر کی قسم
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

افتخار دو عالم ہے ان کا وجود وہ سراپا کرم ہیں برب درود
ان پہ ہوتا ابد رحمتوں کا درود پہلے سجدے پہ روز ازل سے درود
یادگاریِ امت پہ لاکھوں سلام

مثل مادر حلیمہ پہ احساں کریں ان کی بخشش کا طفلی میں ساماں کریں
پاس حق رضاعت کا ہرآں کریں بھائیوں کے لئے ترک پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مولدِ ذات یکتا پہ یکتا درود آمد شاہ والا پہ اعلیٰ درود
تاقیامت شب و روز صد ہا درود فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

دلکش و دلربا پیاری پھبن خود پھبن نے بھی دیکھی نہ ایسی پھبن
جس پہ قربان اچھی سے اچھی پھبن اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن

Marfat.com

اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

گیسوؤں پر معنبر مہکتی درود   رخ پہ صدقے منور مہکتی درود
ناز کی پر نچھاور مہکتی درود   بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود

پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

ان کے پاکیزہ گیسو پہ لاکھوں درود   ان کی عنبر فشاں بو پہ لاکھوں درود
ان کے آئینہ رو پہ لاکھوں درود   الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود

ان کی ہر خود خصلت پہ لاکھوں سلام

فطرت بے خلش پہ کروڑوں درود   ظرف عالی منش پہ کروڑوں درود
جانب دل کشش پہ کروڑوں درود   سیدھی سادی روش پہ کروڑوں درود

سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیر نگیں ہیں سماک وسمک   جس کے حلقے میں ہیں چاند سورج فلک
جس کا سکہ رواں فرش سے عرش تک   جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء وملک

ان جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

کس قدر ہے حسیں بدر کا معرکہ   اولیں باب تاریخ اسلام کا
لب پہ نصرت کے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہ تھا   وہ چقاچاق خنجر سے آتی صدا

مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام

ان کی ہیبت سے وہ کپکپاتی زمیں   ڈر سے پیہم پسینے بہاتی رہیں
گونج سے خوف شیروں کی کھاتی زہیں   شور تکبیر سے تھر تھراتی زمیں

جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام

فوج اور امیں گھس کر سناں بازیاں   دور ہی سے کبھی تیراندازیاں
پرچم افتخار صف فازیاں   ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں

شیر غراں کی سطوت پہ لاکھوں سلام

جس کی سرکار ہے بارگاہ قبول   جس کے دربار میں اولیاء ہیں شمول

Marfat.com

جس پہ ہے رحمت مصطفےٰ کا نزول حضرت حمزہ شیر خدا اور رسول
زینت قادریت پہ لاکھوں سلام

کل شہیدان بدر و اُحد پر درود سب فدایان بدر و اُحد پر درود
جیش مردان بدر و اُحد پر درود جان نثاران بدر و اُحد پر درود
حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام

ذات یکتا کے ان پر کروڑوں درود رب کعبہ کے ان پر کروڑوں درود
حق تعالیٰ کے ان پر کروڑوں درود ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

مظہر مصدر ذات رب قدیر جن کے دیکھے سے ہوتے ہیں روشن ضمیر
ماہ توحید کے نجم ہائے منیر خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

راحت جان سلطان ہر دوسرا نور چشم جناب حبیب خدا
عین لخت دل سرور انبیاء اس بتول جگر پارہ مصطفےٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

وہ ردا جس کی تطہیر اللہ رے آسماں کی نظر بھی نہ جس پر پڑے
جس کا دامن نہ سہواً ہوا چھو سکے جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

صادقہ ، صالحہ ، صائمہ ، صابرہ صاف دل، نیک خو، پارسا، شاکرہ
عابدہ ، زاہدہ ، ساجدہ ، ذاکرہ سیدہ ، زاہرہ ، طیبہ ، طاہرہ
جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

گوہر فاطمہ، مرکز اتقیاء پسر مرتضےٰ، مرجع اصفیاء
نور نور خدا ، سرور اولیاء حسن مجتبےٰ سید الاسخیاء
راکب دوش عزت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وہ انیس غم مونس بے کساں وہ سکون دل مالک انس و جاں
وہ شریک حیات شہ لامکاں سیما پہلی ماں کہف امن و اماں
حق گذار رفاقت پہ لاکھوں سلام

شمع تابان عرش آستان نبی غم گسار نبی طبع دان نبی
راحت قلب و روح روان نبی بنت صدیق آرام جان نبی
اس حریم برات پہ لاکھوں سلام

عظمت حسن معمورجن کی گواہ عفت ذات مستور جن کی گواہ
شان رب چشم بدور جن کی گواہ یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پرنور صورت پہ لاکھوں سلام

جن سے اپنی نگاہ میں ہوائیں چرائیں دیکھنے کا تصور بھی دل میں نہ لائیں
جن کے پردے کا پرتو فرشتے نہ پائیں جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
ان سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

رفعت و افضلیت کا مژدہ ملا خاص عزو وجاہت کا مژدہ ملا
رحمت کل سے رحمت کا مژدہ ملا وہ دسواں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

قصر پاک خلافت کے رکن رکیں شاہ قوسین کے نائب اوّلیں
یار غار شہنشاہ دنیا و دیں اَصْدَقُ الصَّادِقِیْن سَیِّدُ الْمُتَّقِیْن
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر وہ حبیب شہ بحر و بر وہ عمر خاصہ ہاشمی تاجور
وہ عمر کھل گئے جس پہ رحمت کے دَر وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

وہ غنی کیوں نہ تقدیر کا ہو دھنی جس نے پائے ہوں دو لعل کان نبی
شرح نورعلیٰ نور ہے زندگی در منشور قرآں کی سلک بہی

Marfat.com

زوج ذوالنور عفت پہ لاکھوں سلام

سرور اولیائے زمان و زمیں مرکز معرفت اصل علم الیقین
باب علم شہنشاہ دنیا و دیں مرتضیٰ شیر حق اَشْجَعُ الْاَشْجَعِیْنَ
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جتنے تارے ہیں اس چرخ ذیجاہ کے جس قدر ماہ پارے ہیں اس ماہ کے
جانشیں ہیں جو مرد حق آگاہ کے اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

اس نظر کا مقدر ہے محسن اوج پر اس کی تقدیر ہے کس قدر بخت ور
اس نظر پر فدا یاب چشم سحر جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کا کوثر ہے جنت ہے اللہ کی جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی
دوست پر جن کے رحمت ہے اللہ کی جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

نجم ہائے درخشاں حسنِ لطیف جن سے روشن ہوئے سینہ ہائے کثیف
چار ارکانِ ایوان شرع شریف شافعی، مالک، احمد، امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

حق کے محرم امام التقی و النقی ذات اکرم امام التقی و النقی
قطب عالم امام التقی و النقی غوث اعظم امام التقی و النقی
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

ایسی برتر ہوئی گردن اولیاء اوج مہ پر ہوئی گردن اولیاء
عرش بر سر ہوئی گردن اولیاء جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ہے خدایا کرم بار تیری جناب از طفیل جناب رسالت مآب

Marfat.com

وہ کہ جن کا ہے یسٰین و طٰہٰ خطاب بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

میں بھی ہوں اک گدائے در اولیا میں بھی ہوں اک سگِ کوئے غوث الوریٰ
میں بھی ہوں ذرہ کوچہ مصطفٰے تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

تیری رحمت رہے ان پہ پرتو فگن ان پہ ہو سایہ لطفِ شاہِ زمن
دیر تک یہ درخشاں رہے انجمن میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن
اہل وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ابر جود و عطا کس پہ برسا نہیں تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں
کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

آفتاب قیامت کے بدلے ہوں طور جب کہ ہو ہر طرف نفسا نفسی کا شور
جب کسی کا کسی پر نہ چلتا ہو زور کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضاؔ فیضیاب کمالات حساں رضاؔ
ساتھ اخترؔ بھی ہو زمزمہ خواں رضاؔ جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ

✿✿✿

Marfat.com

السلام اے باعثِ تکوین جملہ کائنات
السلام اے شکلِ انسانی و رحمانی صفات

صد سلامت یا محمد رحمۃ للعالمین
السلام اے جان عالم مظہر اعلائے ذات

السلام اے بحرِ وحدت را دریک دانہ تو
السلام اے جنت عرفاں را آب حیات

السلام اے صاحب اعزاز معراج کمال
السلام اے پردہ بر عرش بریں پائے ثبات

السلام اے شاہ دین و اے حبیب کردگار
السلام اے صاحب الہام وحی و معجزات

السلام اے نقطہ پرکارِ شرع و معرفت
السلام اے کاشف و حلال اسرار و نکات

السلام اے خاتم پیغمبران و مرسلین
السلام اے تکیہ بر ذات تو کردہ شش جہات

السلام اے امتی گوئے بروزِ حشر و نشر
السلام اے اھدِ قومی گفتہ تا یوم الوفات

السلام اے انبیاء نازاں بذات پاک تو
السلام اے اولیا جو یائے نگہ التفات

السلام اے آنکہ بر لطف امید واثق است
تا لحد فیروز گوید السلام والصلوٰۃ

❁❁❁

Marfat.com

اے شہ ذی وقار و شاں ، چشم و چراغ دو جہاں
وصف میں تیرے انس و جاں ، کہتے ہیں سب بیک زباں
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
جب کہ نہ عزور تھا نہ شر، شمس و قمر نہ بحر و بر
شمس و قمر نہ بحر و بر ، تھا فقط عشق جلوہ گر
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تھے نہ زمین و آسماں ، جن و بشر نہ انس و جاں
تھا نہ نشان کن فکاں ، تھا مگر عشق نغمہ خواں
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تیرے لئے ہی نیک ذات، حق نے بنائی کائنات
تاکہ کھلیں تری صفات ، تجھ پہ درود اور صلوٰۃ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تو ہے حبیب کبریا ، نور ہے کل میں بس ترا
رتبہ ہے تیرا کیا شہا ، پڑھتا ہے جس پہ خود خدا
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تیری ولا ولائے رب ، حق کی رضا تیرا ادب
نام ہے تیرا روز و شب ، جن و ملک کے وردلب
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
سارے نبی تیرے بشیر ، سارے ولی تیرے نصیر
مُلکِ وِلا کا تو امیر ، کیوں نہ کہیں جوان و پیر

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

کفر میں تھا جہاں پڑا ، علم و عمل نہ تھا ذرا
بھولے تھے سب رہ ہدیٰ ، تو نے ملا دیا خدا

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

زینت و زیب دوسرا ، گوہر تاج انبیاء
والئے کشورئ ھدیٰ ، تکیہ گہِ شہ و گدا

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

تو ہے شفیع امتاں ، تو ہے وکیل عاصیاں
تو ہے امید بے کساں ، تجھ پہ فدا ہو جسم و جاں

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

در پہ کھڑا ہے اے شہا ، تیرا فیروز بے نوا
صدقۂ آلِ باصفا ، دیجئے اسے دکھا لقاء

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَاصَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

اے میرے شاہ باوقار سلام
دین و دنیا کے تاجدار سلام
اے مہ اوج اقتدار سلام
نیر برج افتخار سلام

اے دوعالم کے شہر یار سلام
خاص مقبول کردگار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام
بیکسوں کے کفیل کار سلام

آپ کے نام پر ہزار درود
آپ کی شان پر ہزار سلام
آپ پر بھیجتا ہے رحمت سے
خالق الیل والنہار سلام

ہے یہ کافی نجات امت کو
ہووے ان کا جو ایک بار سلام
جاتے ہیں وہاں ملائکہ لیکر
جب پڑھیں عاشقان زار سلام

جس قدر ہو سکے مسلمانو
بھیجو با عجز و انکسار سلام

Marfat.com

جھک کے اس در پہ عرض کرتے ہیں
بادشاہان نامدار سلام
منہ جو غنچوں کا ہے کھلا شاید
کہتی اس منہ سے ہونہار سلام
چاند سے منہ پہ بے حساب درود
زلف مشکیں پہ بے شمار سلام

آپ ہیں شاہ کیوں نہ عرض کریں
ہم غلامان جان نثار سلام
ہم نے محبوب ایسا پایا ہے
کیوں نہ ہم بھیجیں بار بار سلام

ہو کے حاضر جناب اقدس میں
عرض کر بیدل نزار سلام

Marfat.com

السّلام اے موجہ دریائے رحمت السّلام
السّلام اے مظہر خلق و مروت السّلام
السّلام اے مہر تابان و صداقت السّلام
السّلام اے شافع روز قیامت السّلام

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

مرکز ایمان کامل مطلع دین متیں
صاحب خلق عظیم و مالک تاج و نگیں
رویت حق کے لئے اک شاہد عین یقیں
مسند آرائے سریر قاب قوسین حسیں

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

طاعت حق بھی اطاعت آپ کی ہے بے گماں
سیرت اقدس نمونہ ہے برائے انس و جاں
اللہ اللہ صورت و معنی کی جلوہ باریاں
قاسم کوثر طبیب جان زار عاصیاں

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

Marfat.com

اللہ اللہ بزم آرایہ جمال دل پذیر
ظلمت شب کے لئے ہے روکش بدر منیر
عالم برزخ میں بھی اعمال امت کے خبیر
بے دلوں کے آپ مولا بے کسوں کے دستگیر

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

فخر آدم ، آرزوئے انبیائے محترم
نازش خوبان عالم صاحب جود و کرم
حرف تابش سے نہ سرزد ہو خطاب بیش وکم
لطف واحساں کو یہ کہو صحرا بہ صحرا، یم بہ یم

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

السّلام اے فاتح دور نبوت السّلام
السّلام اے خاتم سلک رسالت السّلام

Marfat.com

آپ ہی کا زبان پر ہے اب میرے نام
اب یہی ہے میرا مشغلہ صبح و شام
کس قدر ہے بلند آج میرا مقام
میری ہر شام ہے اب صبح دوام
آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
اب تو ہیں ہر جگہ آپ ہی جلوہ گر
آپ ہی کا ہے ذکر آج جاؤ جدھر
میں تو میں ہوں فرشتے بھی افلاک پر
آپ ﷺ پر بھیجتے ہوں درود و سلام
آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
آڑے وقت کام آتا ہے سب کے یہی
ہے صفت یہ بڑی آپ کے نام کی
آرزو روز اوّل سے تھی یہ میری
کر لوں ورد زباں آپ کا میں تبھی نام
آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
آپ ﷺ اک تقویت جسم و جاں کے دیئے
آپ ﷺ شمع ہدایت جہاں کے لئے
آپ ﷺ کا نام فرحت زبان کے لئے
آپ ﷺ خیر البشر آپ ﷺ خیر الانام
آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام
جب سے ہر چیز نظروں میں ہے معتبر
جب سے دیکھے ہیں میں نے یہ شام وسحر
میں مدینے میں آیا ہوں جب سے اثر
سامنے ہے میرے باب خلد دوام
آپ ﷺ پر بھیجتا ہوں درود و سلام

Marfat.com

اے دو عالم کے تاجدار سلام
اے شہہ آسمان وقار سلام
آپ ﷺ کے کوچے کے غلاموں کو
جھک کر کرتے ہیں تاجدار سلام

آپ ﷺ کے نام پر ہزار درود
آپ ﷺ کے ذکر پر ہزار سلام
دودھ مانے خلیق کے سرتاج
تم کو رانا کا بار بار سلام

اے دو عالم کے تاجدار سلام
اے شہہ آسماں وقار سلام

Marfat.com

السلام ، السلام، السلام ، السلام
خاتم الانبیاء آپ خیرالانام
جگنوؤ! نور کے تم پروں سے لکھو
روشنی کے حسیں دائروں سے لکھو
تتلیو تم ہی اپنے پروں سے لکھو
قدرت کے خوبصورت رنگوں سے لکھو
سبز گنبد پہ لکھو بصد احترام
السلام ، السلام، السلام ، السلام
نور کا ہے خزینہ مدینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
سنگ بھی لگ رہا ہے نگینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نور سے آپ بھر دیں یہ سینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نورالھدیٰ آپ عالی مقام
جان کیا مال کیا رشتے ناطے سبھی
آپ کے خاک پاک پہ نچھاور ابھی
آپ کو بخدا میں نہ بھولا کبھی
بھیجتا ہی رہا میں درود و سلام
حاضری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے کی پھر ملے
اب کے ہو جائے زیادہ قیام
آپ کے پاس اب کریمی رہے
سامنے ہے بقیہ اس میں یہ ہی رہے
اس در پاک کی حاضری بھی رہے
حشر میں بھی سناؤں میں نعت و سلام
السلام ، السلام، السلام ، السلام
خاتم الانبیاء آپ خیرالانام

Marfat.com

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

درود ان پر بھیجو سلام ان پر بھیجو
خدا مومنوں سے یہی چاہتا ہے

خدا کی رضا مصطفیٰ ﷺ چاہتے ہیں
خدا مصطفیٰ ﷺ کی رضا چاہتا ہے

فقیروں کے ملجا یہ منگتا تمہارا
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے

ثناء خواں بنایا ثناء گو بنایا
سعد ان سے تو اور کیا چاہتا ہے

Marfat.com

السلام اے احمد و محمود محبوب خدا
السلام اے رحمت دو عالم محمد مصطفیٰ

السلام اے حضرت صدیق و اے فاروق ما
السلام اے حیرت عثمان باعز و علا
السلام اے حضرت مولا علی مشکل کشا
السلام اے مقتدائے دیں شہید کربلا
السلام اے عابد اے باقر والا مقام
السلام اے موسیٰ کاظم امام نیک نام
السلام اے سید السادات اے موسیٰ رضا
السلام اے شیخ معروف و سعدی باخدا

السلام اے برکت اللہ اے ابوالبرکات ما
السلام اے حضرت آل محمد حق نما
السلام اے شاہ حمزہ تاجدار عارفاں
السلام اے آل احمد شمس دیں اچھے میاں

Marfat.com

ب

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

یہ سماں بھی کتنا عجیب ہے میرے لب پہ نام حبیب ہے
میرا کتنا اونچا نصیب ہے کہ خدا بھی آج قریب ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جہاں پر بھی پائے حضور ہے وہیں عرش ہے وہیں طور ہے
جو تجھے نظر نہیں آسکا یہ تیری نظر کا قصور ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

دل مضطرب ذرا صبر کر کچھ تو اپنے آپ پر جبر کر
وہ حبیب رب جہاں ہیں تو کلام اونچی نہ نظر کر

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سبھی انبیاء کا امام ہے یہ میرے نبی کا مقام ہے
کہ خدا بھی عرش پہ منتظر یہ زمانہ سارا غلام ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

Marfat.com

سر عرش سے آئی ندا اے میرے محمد مصطفٰے
میں تو تیرا عاشق زار ہوں ذرا گیسوئے مشکیں ہلا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو گدا ہو در یتیم کا اسے خوف کیا ہے جحیم کا
وہ ہیں شافع روز جزا ہے خدا بھی میرے کریم کا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

یہ نقاب رخ سے اٹھا یئے ذرا بجلیاں توگرایئے
کہ ہزاروں لوگ ہیں تشنہ لب ذرا ان کی پیاس بجھا یئے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وہ کریم ہیں رحیم ہیں نبی شان میں بھی عظیم ہیں
یہ جہاں میں ان کی ہے روشنی کہ وہ نور رب قدیم ہیں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

میرے صحن دل کو بسایئے کبھی آیئے ذرا آیئے
صابر میں تیرا فقیر ہوں میرے سوئے بخت جگایئے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

Marfat.com

ت

تاجدار حرم ﷺ اے شہنشاہ دیں ﷺ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ ود و سلام
ہو نگاہ کرم مجھ پر سلطان ﷺ دیں رحمۃ اللہ علیہ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ ود و سلام
دور رہ کر نہ دم ٹوٹ جائے کہیں
کاش! طیبہ میں رحمۃ اللہ علیہ میرے ماہ مبیں ﷺ!
دفن ہونے کو مل جائے دو گز زمیں
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ ود و سلام
کوئی حسنِ عمل پاس میرے نہیں
پھنس نہ جاؤں قیامت میں مولیٰ کہیں
اے شفیع امم ﷺ لاج رکھنا تمہیں رحمۃ اللہ علیہ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ ود و سلام
فکر امت میں راتوں رحمۃ اللہ علیہ روتے رہے
عاصیوں رحمۃ اللہ علیہ کے گناہوں رحمۃ اللہ علیہ دھوتے رہے
تم پہ قربان جاؤں مرے مہ جبیں
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہ ود و سلام
پھول رحمت کے ہر دم لٹاتے رہے
ہم غریبوں کی بگڑی بناتے رہے
حوضِ کوثر پہ نا بھول جانا کہیں

Marfat.com

تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

کافروں کے ستم ہنس کے سہتے رہے
پھر بھی ہر آن حق بات کہتے رہے
کتنی محنت سے کی تم نے تبلیغ دیں رحمۃ اللہ علیہ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

موت کے وقت کر دو نگاہِ کرم
کاش اس شان سے یہ نکل جائے دم
سنگِ در پہ تمہارے ہو میری جبیں رحمۃ اللہ علیہ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

اب مدینے میں رحمۃ اللہ علیہب کو بلا لیجئے
اور سینہ مدینہ بنا دیجئے
ازپئے غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ امام مبیں رحمۃ اللہ علیہ
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

عشق سے تیرے معمور سینہ رہے
لب پہ ہر دم مدینہ مدینہ رہے
بس میں دیوانہ بن جاؤں سلطانِ دین
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

پھر بلا لو مدینے میں عطار کو
اپنے قدموں میں رکھ لو گنہکار کو
کوئی اس کے سوا آرزو ہی نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں رحمۃ اللہ علیہود و سلام

Marfat.com

تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
مرے چمن کی فضائیں سلام کہتی ہیں

عطا ہوئیں جو عجم کے حسین مناظر کو
وہ دل کشی وہ ادائیں سلام کہتی ہیں

وہ عہدِ گل وہ لب جو وہ بزم سرو و سمن
وہ قمریوں کی صدائیں سلام کہتی ہیں

زبانِ لالہ و گل ہے جو نغمہ سنج درود
تو بلبلوں کی نوائیں سلام کہتی ہیں

تمہاری یاد میں برسیں جو بن کے ابرِ بہار
وہ آنسوؤں کی گھٹائیں سلام کہتی ہیں

درِ قبول پہ جو بار یاب ہو نہ سکیں
وہ غم نصیب دعائیں سلام کہتی ہیں

تمہارے ہجر میں اٹھیں جو خانقاہوں سے
وہ اہلِ دل کی صدائیں سلام کہتی ہیں

تمہارے نام کی عزت پہ ہو گئیں جو نثار
وہ غازیوں کی وفائیں سلام کہتی ہیں

مرے وطن سے جو آئیں تھیں لے کے بوئے وفا
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں سلام کہتی ہیں

Marfat.com

ج

جس کو امت کا غم ستاتا رہا اشک غاروں میں جو تھا بہاتا رہا
جو مقدر ہمارے بناتا رہا اس کی سب آل عترت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا جس کے بیٹے کو خون میں نہلایا گیا
جس کی بیٹی کو قیدی بنایا گیا اس خاتونِ قیامت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

سامنے جس کے اکبر ذبح ہو گیا گود میں جس کی اصغر تڑپتا رہا
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا اس شہید محبت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

زیر خنجر بھی حق بات جس نے کہی چوٹ پر چوٹ سینے پہ جس نے سہی
جس کی صغرا مدینے میں روتی رہی اس کی صائم شہادت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کو دھوکے سے کوفہ بلایا گیا　　جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا
جس کی گردن پہ خنجر چلایا گیا　　جس کے بچوں کو پیاسے رلایا گیا
اس محمدؐ کے اختر پہ لاکھوں سلام

جس نے حق کربلا میں ادا کردیا　　اپنے نانا کا وعدہ وفا کردیا
گھر کا گھر سب سپرد خدا کردیا　　اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
کون شبیر وہ جس کا نانا نبی　　جس کی ماں رضی اللہ عنہا جس کا بابا علی
کرلیا نوش جس نے شہادت کا جام　　نور عین پیغمبر پہ لاکھوں سلام
کس کا سر لے چلے تن سے کر کے جدا　　جسم اطہر تڑپتا ہوا رہ گیا
خاک پر پائے گھوڑوں سے کچلا ہوا　　مالک نہر کوثر پہ لاکھوں سلام
جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا　　جس کے بھائی کو زہر پلایا گیا
جس کا جنت سے جوڑا منگایا گیا　　خاصہ رب داور پہ لاکھوں سلام
جس کا جھولا فرشتے جھلاتے رہے　　لوریاں دے کے نوری سلاتے رہے
جس کو کندھوں پہ آقا بٹھاتے رہے　　جس پر سفاک خنجر چلاتے رہے
اس شہیدوں رحمۃ اللہ علیہم پہ لاکھوں سلام

جو جوانان جنت کا سالار ہے　　جس کا نانا دو عالم کا سردار ہے
جو سراپائے محبوب غفار ہے　　جس کا سر دشت میں زیر تلوار ہے
اس صداقت کے پیکر پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

خ

خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
جن و ملائک تیرے غلام
سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین طٰہٰ تیرے ہی نام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
سب کو میسر ہو یہ مقام
پہنچیں مدینے بن کر غلام
پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
عرش بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہیں صدقہ تیرا
اے ماہ کامل حسن تمام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
زلفوں کی خوشبو ہر سانس میں
جنت بداماں احساس میں
آنکھوں میں آنسو ہونٹوں پہ نام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
جود و سخا کا پرچم تو ہی
زخم جہاں کا مرہم تو ہی
مشکل کشائی تیرا ہی نام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

Marfat.com

اے جان جاناں جان جہاں
شاداں کے تم ہو شاہ جہاں
نازاں کے ہم ہیں ادنیٰ غلام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

رب کی خوشی ہے منشا تیرا
منشائے رب ہے تیری رضا
تیرا سخن ہے رب کا کلام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

روز ازل جو چمکا تھا نور
محشر میں ہوگا اس کا ظہور
اول سے آخر ان ہی کا نام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

تیری ضیاء سے شمس و قمر
تیرا تصور نور بصر
رخشاں درخشاں ہر صبح شام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

تیری ثناء ہے میرا نصیب
قربان تجھ پہ جان ادیب
تجھ پر تصدق عالم تمام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

Marfat.com

خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم
مرسل داور خاص پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

نور مجسم نیرّ اعظم سرور عالم مونس آدم
نوح کے ہمدم خضر کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

بحر سخاوت کانِ مروت آیۂ رحمت شافع امت
مالک جنت قاسم کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

رہبر موسیٰ ہادی عیسیٰ تارک دنیا مالک عقبیٰ
ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم

قبلہ عالم کعبہ اعظم سب سے مقدم راز کے محرم
جانِ مجسم روحِ مصور صلی اللہ علیہ وسلم

دولت دنیا خاک برابر ہاتھ کے خالی دل کے تونگر
مالکِ کشور تخت نہ افسر صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

د

درود اُن پر جو بھوکے رہ کر اوروں کو کھلاتے تھے
سلام اُن پر جو پیاسوں کو مئے وحدت پلاتے تھے
درود اُن پر جو پتھر کھا کے پیہم مسکراتے تھے
سلام اُن پر جو دشمن کو بھی سینے سے لگاتے تھے
درود اُن پر جو اُمت کے لئے آنسو بہاتے تھے
سلام اُن پر جنہیں ہم لامکاں پہ یاد آتے تھے
درود ان پر جو زیست سے کانٹے بناتے تھے
سلام اُن پر جو سو سو پیار کے گلشن کھلاتے تھے
درود اُن پر جو ہر بھٹکے ہوئے کو راہ دکھاتے تھے
سلام اُن پر جو آدم زاد کو انسان بناتے تھے
درود اُن پر جو محفل میں در رحمت لٹاتے تھے
سلام اُن پر جو تنہائی میں روتے گڑ گڑاتے تھے
درود اُن پر کہ جن سے مل کر دل تسکین پاتے تھے
سلام اُن پر کہ جن کو دیکھ کر غم بھول جاتے تھے
درود اُن پر جو اپنوں کے سارے دکھ مٹاتے تھے
سلام اُن پر کہ غیروں کے تلے چادر بچھاتے تھے
درود اُن پر کہ حیوان جن کے ہاں فریاد لاتے تھے
سلام اُن پر گونگے جن سے تاب منطق پاتے تھے
درود اُن پر جو حکم ربانی سناتے تھے
سلام اُن پر جو بندوں کو مولا سے ملاتے تھے
درود اُن پر جنہیں فیضان دانائے سب کہیے
سلام اُن پر جنہیں مختار کل ختم الرسل کہیے

Marfat.com

درود اس پر کہ جس کا نام تسکین دل و جان ہے
درود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے
درود اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
درود اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
درود اس پر تبسم جس کا گل کے مسکرانے میں
درود اس پر کہ جس کا فیض ہے سارے زمانے میں
درود اس پر کہ جس کا نام لے کر پھول کھلتے ہیں
درود اس پر کہ جس کے فیض سے دو دوست ملتے ہیں
درود اس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت ہے
درود اس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے
درود اس پر کہ جو تھا صدر محفل پاک بازوں میں
درود اس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں
درود اس پر مکین گنبد خضرا جسے کہیے
درود اس پر شب معراج کا دولہا جسے کہیے
درود اس پر جسے شمع شبستان ازل کہیے
درود اس پر ابد کی بزم کا جس کو کنول کہیے
درود اس پر بہار گلشن عالم جسے کہیے
درود اس پر فخر بنی آدم جسے کہیے
رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے
وہ جس کو ہادی دع ما کدر خذ ما صفاء کہیے
درود اس پر کہ جو ماہر کی امیدوں کا ملجا ہے
درود اس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

Marfat.com

درود اس کے لئے ہے سلام اس کے لئے
خدا کے بعد تمام احترام اس کے لئے

مری حیات ہے مقروض اس کی رحمت کی !
ہر ایک سانس میرا اس کے نام اس کے لئے

میں اپنے گھر میں بھی اس کا طواف کرتا ہوں
سفر میں رکھتا ہے مجھ کو قیام اس کے لئے

ہر اک زباں میں اس پر درود بھیجتا ہوں
سکوت اس کے لئے ہے کلام اس کے لئے

فرشتوں آؤ بھی لے بھی چلے مظفر کو
جو چاہیے تمہیں کوئی غلام اس کے لئے

Marfat.com

ر

رسولِ عالی وقار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے
حبیب پروردگار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

فلک سے قدسی درِ نبی پر ادب سے خوش آمدید کہتے
سب نوری پروانہ وار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

وہ جن کا ذکرِ جمیل راحت، وہ جن کی چاہت بھی ہے عبادت
وہی تو جانِ بہار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

نوید عیسےٰ، پیامِ موسیٰ ، مراد حضرت خلیل کعبہ
بنامِ رحمت حضور آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

بشر ہوکر ، نذیر ہوکر ، رؤف ہوکر ، رحیم ہوکر
شفیع روزِ شمار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

خدائی آنکھیں بچھا رہی ہے ، صدا یہ سدرہ سے آرہی ہے
دنیٰ کے وہ تاجدار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

حضور آئے بہار آئی، صبا یہ پیغام ساتھ لائی
یہ لمحے کیا خوشگوار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

ادب سے ہر گام سوئے محفل برائے نذر حضور صابر
لئے عقیدت کے ہار آئے ، درود پڑھیئے سلام پڑھیئے

Marfat.com

رحمتوں کے تاج والے دوجہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولےٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر پھر پڑھیں سر کو جھکا کر
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آج وہ تشریف لایا جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا جس نے بگڑوں کو بنایا
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

عرش اعظم کا ستارا فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی بی. کا دولارا حق تعالیٰ کا پیارا
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

دو جہاں کا راج والا تخت والا تاج والا
بے بیکسوں کی لاج والا ساری دنیا کا اجالا
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

تم بنا دوسرا ہو کعبہ والے کی دعا ہو
تم ہی سب کے مدعی ہو جان نہ کیوں تم پر فدا ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آپ کے ہوکر جیئیں ہم نام نامی پر مریں ہم
جب قیامت میں اٹھیں ہم عرض اس طرح کریں ہم

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اے الم نشرح دے سینے والیا اے شہنشاہ مدینے والیا
دید لئی چشماں دا بوہا کھولیا آوی جا والیل زلفاں والیا

اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
تضمین سلام نورانی

❁❁❁

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

روز فرشتے درتے۔ آکے — جھرمٹ روضے پاک تے پاکے
جالیاں سینے نال لگا کے — پڑھدے نے اس درودنوں دم دم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

چہرہ شمس تے بدر پیشانی — ذات صفات چہ کوئی نہ ثانی
نوردا۔ پیکر رب دا جانی — سب نبیاں توں شان معظم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

حسن مثالاں۔ بلیاں۔ جیویں — دند چمبے دیاں کلیاں جیویں
بول نیں کھنڈ دیاں ڈلیاں جیویں — نام ہے ہر اک درد لئی مرہم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

سب دے آقا سب دے مولا — سب دے ملجا سب دے ماویٰ
سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ — سب دے مونس سب دے ہمدم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اَلَمْ نَشْرَحْ دی تفسیر ہے سینہ — مشک عنبر تھیں ودھ پسینہ
عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ — رب دی ہر اک شے تے قاسم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اوہ ہے مالک بحر و بر دا — اوہنوں عرش سلاماں کردا

Marfat.com

دو جگ دے اوہ پلے بھر دا اوہدا منگتا سارا عالم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

رب دا وی ایہہ ورد ہے پیارے پڑھدے نبی تے مرسل سارے
حوراں قدسی چن تے تارے پڑھدے نے اس وردنوں ہردم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مالکِ کل مختار محمد نبیاں دے سردار محمد
عالی ہے دربار محمد ویکھ کے جس نوں جاندے نے غم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

پاک نبی محبوب الٰہی دو جگ اتے جس دی شاہی
امی لقبی عربی ماہی رحمت برکت والا منعم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

سوہنی شان عظیمی والا دو عالم دا نور اجالا
مونڈھے اُتے کمبل کالا نور وَرھے مکھڑے تے چھم چھم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

نظر کرم دی جس تے پاوے وحدت والا رنگ چڑھاوے
دو جگ جس دا صدقہ کھاوے حافظ لکھاں اس دے خادم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

Marfat.com

ذ

زائرو عرض کرو جب شہ ذیشاں کو سلام
ہم غریبوں کا بھی سلطان غریباں کو سلام

پیش کرنا بکمال ادب و شوق نیاز
قبلہ اہل وفا کعبہ ایماں کو سلام

یاد رکھنا حرم پاک کے جانے والو
اس گنہگار کا بھی رحمت یزداں کو سلام

بھول جانا نہ کہیں وقت تلاوت للہ
مہبط روح امیں حامل قرآں کو سلام

خوابگاہ شہ کونین پہ ہر لحظہ درود
سحر و شام مرے حاصل ایماں کو سلام

گوشہ گوشہ پہ شبستان رسالت ﷺ کے درود
ان شعاعوں کو اور اس پر مہر درخشاں کو سلام

وہ جو احساس ندامت سے ہو طوفاں بکنار
ڈبڈبائی ہوئی اس چشم پشیماں کو سلام

کم جو ہو جلوہ بے رنگ کے نظارے میں
دل مشتاق کا اس دیدۂ حیراں کو سلام

Marfat.com

باصد اخلاص و بانداز غلامی کہنا
حرم پاک کے ہر خادم و درباں کو سلام

جن کو حاصل ہے شرف آپ ﷺ کی پابوسی کا
ان گلی کوچوں کے ذرات درخشاں کو سلام

نگہ سرور کونین پڑی ہے جس پر
اس رہ و منزل و کہسار و بیاباں کو سلام

جس میں ہر لحظہ مہکتی ہے نسیم رحمت
اس گلستاں کو سلام، اہل گلستاں کو سلام

ساز دل گونج اٹھا کیف نوا سنجی سے
چمن طیبہ کے مرغان خوش الحاں کو سلام

جذبہ عشق کے عالم میں ذرا یاد رہے
قافلے والوں کو اور ان کے حدی خواں کو سلام

جس جگہ کرتے ہیں حجاج پہنچ کر منزل
ان مقامات کو، ان کوہ وبیاباں کو سلام

غازۂ خاک رہ شوق ہو جس کے رخ پر
اس کے ذوق طلب و رنگ پریشاں کو سلام

نعت پڑھتا ہوا ملجائے جو کوئی یمنی
غائبانہ مرا اس مست و غزلخواں کو سلام

Marfat.com

زائر! طیبہ روضے پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
میرے غم کا فسانہ سنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تیری قسمت پہ رشک آرہا ہے کہ مدینے کو تو جارہا ہے
آہ! جاتا ہے مجھ کو رلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب پہنچ جائے تیرا سفینہ جب نظر آئے میٹھا مدینہ
باادب اپنے سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب کہ آئے نظر پیارا مکہ چوم لینا نظر سے تو کعبہ
ہو سکے گر تو ہر جا پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو عرب کی حسیں وادیوں کو ریگزاروں کو آبادیوں کو
میری جانب سے پلکیں بچھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب کہ پیش نظر جالیاں ہوں، تیری آنکھوں سے آنسو رواں ہوں
میرے غم کی کہانی سُنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

آمنہ رضی اللہ عنہا کے دلارے کو پہلے بعد شیخین کو بھی تو کہہ لے
پھر بقیع مبارک پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Marfat.com

مانگنا مت تو دنیا کی دولت' مانگنا اُن سے بس اُن کی الفت
ہاں ذرا خوب دل لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

میرے آقا کے محراب و منبر ان کی مسجد کے دیوار اور در
قلب کی آنکھ اُن پر جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

پیاری پیاری وہ جنت کی کیاری' چُوم لینا نگاہوں سے ساری
بحرِ رحمت میں غوطہ لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سبز گنبد کے دلکش نظارے' روح پرور وہاں کے منارے
اُن کے جلوؤں میں خود کو گُما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ شہیدوں کے سردار حمزہ رضی اللہ عنہ اور جتنے احد کے ہیں شہداء
تو سبھی کے مزاروں پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو نمازوں کا پابند بن جا 'اور سرکار کی سنتوں کا!
انقلاب اپنے اندر بپا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کوئے محبوب کی بکریوں کو کنکریوں 'لکڑوں ' مکڑیوں کو
بلکہ تنکے وہاں کے اُٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بلیاں جب مدینے کی دیکھے خوب ادب سے انہیں پیار کر کے
ہاتھ نرمی سے ان پر پھرا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سُن مدینے میں بادل گھریں جب اُن سے بیتاب قطرے گریں جب
بارش نور میں تو نہا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Marfat.com

اشکِ الفت کی مہکی لڑی سے رحمتوں کی برستی جھڑی
اپنا سینہ مدینہ بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

زائر طیبہ! میرا فسانہ، خوب رو رو کے اُن کو سنانا
سوزِ الفت سے دل کو جلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

سنگریزوں کو اور پتھروں کو اونٹ، گھوڑوں، خروں، خچروں کو
اور پرندوں پہ نظریں جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

رو رہا ہے ہر ایک غم کا مارا، عرض کرتا ہے تجھ سے بیچارہ
میری بھی حاضری کی دعا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مدینے کی مہکی فضا کو ٹھنڈی ٹھنڈی وہاں کی ہوا کو
ہاتھ لہرا کر سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

چوم لینا مدینے کی گلیاں، پتیاں اور پھولوں کی کلیاں
سب کو آنکھوں سے اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب مدینے کے صحرا سے گزرے بھولنا مت، ذرا یاد کر کے
خاکِ طیبہ ذرا سی اٹھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مدینے کے کہسار کو بھی خس کو خاشاک کو، خار کو بھی
ذرے ذرے پہ آنکھیں بچھا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

اُن صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہو گر میسر ہوش بھی تیرا قائم رہے گر
جوڑ کر ہاتھ، سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Marfat.com

وہ مدینے کے مدنی نظارے، دلکش دلرُبا پیارے پیارے
اُن نظاروں پہ قربان جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

اُن کا دیکھے جو نقش کفِ پا، خُوب آنسو وہاں پر بہانا
اور پلکوں سے جھاڑو لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بے بسوں، غم کے ماروں کو کہنا، بے کسوں، دلفگاروں کو کہنا
خود بھی رو کر، انہیں بھی رُلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

اشکبار آنکھ والوں کو کہنا، اُن کی آہوں کو نالوں کو کہنا
اُن صلی اللہ علیہ وسلم کے غم میں مزید اور رُلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو مدینے کی ہریالیوں کو، اور پھلوں سے لدی ڈالیوں کو
میٹھی میٹھی کھجوریں منگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب سگانِ مدینہ کو دیکھے، جوڑ کر ہاتھ تو اُن کے آگے
اشک بار آنکھ ان پر جما کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ مدینے کے پیارے کبوتر جب نظر آئیں تجھ کو سردار
اُن کو تھوڑے سے دانے کھلا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

تو درختوں کو اور جھاڑیوں کو، اُن کی گلیوں کی سب گاڑیوں کو
ہاتھ اپنا ادب سے لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

بوتلوں کو بھی تو دال گندم کے دانوں کو بھی تو
چوم آنکھوں سے اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Marfat.com

بینگنوں، بھنڈیوں توریوں کو، گوبیوں، گاجروں، مولیوں کو
آنکھ سے لوکیوں کو لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

رسیوں، قینچیوں اور چھریوں، چادروں، سوئی دھاگوں کو دریوں
سب کو سینے سے اپنے لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کاش! ہوتا میں سگ سیّدوں کا، بن کے دربان پہرہ بھی دیتا
رب نے بھیجا ہے انساں بنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

مسجد پاک کے مصحفوں کو، خوبصورت وہاں کی صفوں کو
خاک آنکھوں میں اپنی لگا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب مدینے سے تو ہو گا رخصت، غم سے ہو گی عجب تیری حالت
اپنی پلکوں پہ موتی سجا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

ان کی خدمت میں کہتے تھے کہنا، سب کو بلواؤ روضے پہ کہنا
سب کی جانب سے یہ التجا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

عرض کرنا یہ بے چارے بے بس کہتے تھے سب پہ رو رو کے بے بس
ہم کو قدموں میں مدفن عطا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کہنا عطار پر تو کرم کر، یا نبی ﷺ! دور رنج و الم کر
اس کو بس اپنا غم تو عطا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

کہنا عطار اے شاہ عالی ﷺ! ہے فقط تجھ سے تیرا سوالی
تو سوال اس کا پورا شہا ﷺ کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Marfat.com

زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک
چنانکہ می برد اہل وفا سلام علیک

رساں رساں بہ در روضہ رسول کریم ﷺ
بصد تصرع زما بے نوا سلام علیک

بروز عین توقع کہ از گنہگارم
نہ ردکنی بہ پذیری شہا سلام علیک

زخستہ عاجز و مسکین و ناتواں جامیؔ
رساں بہ حضرت او اے خدا سلام علیک

Marfat.com

س

دو جہاں سے میرا سلام کہنا
محبوب دو جہاں سے میرا سلام کہنا
امت کے پاسباں سے میرا سلام کہنا
وحدت کے رازداں سے میرا سلام کہنا
عظمت کے حکمراں سے میرا سلام کہنا
رفعت کے آسماں سے میرا سلام کہنا
روضے کے نوری جلوے آنکھوں رحمۃ اللہ علیہ کے لانا
پرنور آستاں سے میرا سلام کہنا
عرش علا کی شوکت، خلد جناں رحمۃ اللہ علیہ زینت
پیغمبر اماں سے میرا سلام کہنا
ارض و سما کے سرور صدرشک ماہ و اختر
تنویر کہکشاں سے میرا سلام کہنا
تجھ پر نثار جاؤں بادصبا خدارا
تسکین قلب و جاں سے میرا سلام کہنا
روضے کی جالیوں سے بھی ہمکنار ہوکر
خلد نظر سماں سے میرا سلام کہنا
شاہ و گدا کے خالی دامن کو بھرنے والے
عالم کے حکمراں سے میرا سلام کہنا
اے عازم مدینہ عرض نسیم لے جا
غم خوار بے کساں سے میرا سلام کہنا

✿✿✿

Marfat.com

سلام اس تے جیہڑا خالق دا بندہ بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا دو جگ دا مولا بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا رحمت مجسم بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا ناموس آدم بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا انسان کامل بن کے آیا اے
سلام اس تے جیہڑا کونین دا دِل بن کے آیا اے

سلام اس تے جو ناداراں دا چارہ بن کے آیا اے
سلام اس تے جو غریباں ناتواں دا سہارا بن کے آیا اے

Marfat.com

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی
سلام اے رحمانی سلام اے نور یزدانی
تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی
تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں
شریک حال قسمت ہوگیا پھر فضل ربانی
سلام اے صاحب خلق عظیم انسان کو سکھلا دے
یہی اعمال پاکیزہ یہی اشغال روحانی
سلام اے سر وحدت اے سراج بزم ایمانی
رہے یہ عزت افزائی رہے نشیب ارزانی
تیری صورت تیری سیرت نقشہ تیرا جلوہ
تبسم ، گفتگو، بندہ نوازی خندہ پیشانی
اگرچہ فقر فخری رتبہ ہے تیری قناعت کا
مگر قدموں تلے ہے فر کسرائی و خاقانی
زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے
تیرے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی
حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے دامن دولت
عقیدت کی جبیں تیری مروت ہے نورانی
تیرا در ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی
سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ دشمن کو حیات جاوداں دے دی
سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے اماں دے دی
سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
سلام اس پر کہ ہوا مجروح جو بازار طائف میں
سلام اس پر وطن کے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے
سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کرتے تھے
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا
سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر جو فرش خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان یکتائی
سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

Marfat.com

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی
تمیز بندہ و آقا زمانے سے مٹا ڈالی
سلام اس پر کہ آداب معیشت حسن سکھائے
سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائی
سلام اس پر جس نے کی تلافی زبردستی
یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی
سلام اس پر کہ جس کی سادگی درس بصیرت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ذات فخر آدمیت ہے
سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی
سلام اس پر کہ تھا الفقر فخری جس کا سرمایا
سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایہ
سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اس پر بروں کو جس نے فرمایا کہ میرے ہیں
سلام اس پر کہ جس کی چاند تاروں نے گواہی دی
سلام اس پر کہ جس کی سنگپاروں نے گواہی دی
سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا
سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا
سلام اس پر فضا جس نے زمانہ کی بدل ڈالی
سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی
سلام اس پر شکستیں جس نے دیں باطل کی فوجوں کو
سلام اس پر کہ ساکن کردیا، طوفان کی موجوں کو

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے کافروں کے زور کو توڑا
سلام اس پر کہ جس نے پنجہ بیداد کو موڑا
سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا
سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میداں میں آیا تھا
سلام اس پر سر شاہنشہی جس نے جھکایا تھا
سلام اس پر کہ جس نے کفر کو نیچا دکھایا تھا
سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں
سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قرآن
سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی
الٹ دیتے ہیں تخت قیصریت اوج دارائی
سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں
سلام اس پر کہ جس کے نام کی عظمت پہ کٹ مرنا
مسلمان کا یہی ایماں یہی مقصد یہی شیوہ
سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے
سنا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے

Marfat.com

سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو
جانانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام ہو

اکبر سے نوجواں بھی رن میں ہوئے شہید
ہمشکل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام ہو

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
اب پیکر رضا کو ہمارا سلام ہو

اصغر کی ننھی جان پہ لاکھوں درود ہوں
مظلوم و بے گناہ کو ہمارا سلام ہو

ناصر ولائے شاہ میں کہتے ہی بار بار
مہمان کربلا کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

سلام ان پر کہ جن کے نور سے عالم ہوا پیدا
سلام ان پر کہ جن کے حسن پر حسن ازل شیدا

سلام ان پر جو اشرف و افضل انبیاء میں ہیں
سلام ان پر جو ختم الرسلین ہر دوسرا مین میں

سلام ان پر کہ قرآن جن پہ جبریل امیں لائے
سلام ان پر پر شب اسریٰ جنھیں حق آپ بلوائے

سلام ان پر کہ لاک لما ہے شان میں جن کی
سلام ان پر پڑی توصیف ہے قرآن میں جنکی

سلام ان پر کہا یٰسین و طٰہٰ جن کو قرآں نے
سلام ان پر بنایا فخرِ عالم جن کو یزداں نے

سلام ان پر جنھوں نے ہاشمی امی لقب پایا
سلام ان پر جنھیں حق نے حبیب خاص فرمایا

سلام ان پر کہ جو داعی ہیں احکام شریعت کے
سلام ان پر کہ جو غواص ہیں بحرِ حقیقت کے

Marfat.com

سلام ان پر کہ جن کو عرش تک جانا نہ مشکل تھا
ملائکہ جن کو رتبہ معراج حاصل تھا

سلام ان پر کہ جو ہو کر رہبر و دنیا و دیں آئے
سلام ان پر جو بن کے رحمۃ للعالمین آئے

سلام ان پر ازل ہی سے جو محبوب الٰہی ہیں
سلام ان پر مکمل رحمتیں جن پر خدا کی ہیں

سلام ان پر کہ حامی بن کے محشر میں جو آئیں گے
سلام ان پر جنہوں نے راہ حق پر ہم کو ڈالا ہے

سلام ان پر جنہیں ہم احمد مختار کہتے ہیں
سلام ان پر جنہیں کونین کا سردار کہتے ہیں

جمیع نوع انساں کے لئے پیغام ہے جس کا
سلام اس نور مطلق پر محمد نام ہے جس کا

Marfat.com

سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان یکتائی
سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر جو بن کر رحمۃ للعالمین آیا
علمبردار حق بن کر سپہ سالار دیں آیا

سلام اس پر کہ جس کی ذات اقدس فخر عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا جسم اطہر ناز آدم ہے

سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی
تمیز بندہ و آقا زمانہ سے مٹا ڈالی

سلام اس پر کہ جس نے کی تلافی زیردستی کی
یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی کی

سلام اس پر کہ عبدیت بھی جس پر ناز کرتی ہے
ثریا سے پرے انسانیت پرواز کرتی ہے

سلام اس پر کہ آداب معیشت جس نے سکھلائے
سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائے

سلام اس پر دیا جس نے ہمیں دستور قرآنی
قوانین جہانگیری ، جہانداری جہاں بانی

Marfat.com

سلام اس پر کہ جس نے تاج کسریٰ روند ڈالا تھا
سلام اس پر کہ جس نے تخت قیصر بھی سنبھالا تھا

سلام اس پر کہ جس کا نام روشن ہے امامت میں
صداقت میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں

سلام اس پر کہ دین حق مکمل کر دیا جس نے
جہاں سارا خدا کی نعمتوں سے بھر دیا جس نے

سلام اس پر قیامت تک نبوت جس کی جاری ہے
رہین منت فیضان دنیا، جس کی ساری ہے

Marfat.com

سلام اس پر جسے بعداز خدا سب پر بڑائی ہے
سلام اس پر کہ جس کی عرش اعظم پر رسائی ہے

سلام اس پر کہ جس نے عاجزوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ دو عالم کی شاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس نے اپنے بیگانوں کا غم کھایا
سلام اس پر کہ جس نے رحمت عالم لقب پایا

سلام اس پر کہ دل میں دشمنوں کے گھر کیا جس نے
سلام اس پر کہ رنگ نقش وفا میں بھر دیا جس نے

سلام اس پر کہ ظالم طاقتوں کو سر کیا جس نے
سلام اس پر کہ بدخواہوں کو خیرہ سر کیا جس نے

سلام اس پر کہ جس کی ذات وجہ خلق عالم ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام نامی اسم اعظم ہے

سلام اس پر نبوت ختم کی اللہ نے جس پر
سلام اس پر نہیں ہے جس سے بڑھ کر کوئی بھی رہبر

سلام اس پر کہ جس کے سر بندھا سہرا شفاعت کا
سلام اس پر ٹھکانا کچھ نہیں ہے جس کی عظمت کا

شگفتہ ہیں جگر میں لالہ صورت داغ حسرت کے
سلامی کاش! اب بے چین ہو روضہ پر حضرت کے

Marfat.com

سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا
تمام سلسلہ ناتمام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ انسانیت کی قدروں کو
عطا عروج و بقائے دوام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ ارض و سماء کی وسعت میں
تجلیات حق کو عام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ مظلوم صف نازک کا
معاشرہ میں معین مقام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ اس عنصری و خود کے ساتھ
حریم عرش علیٰ میں خرام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ یکساں ہر ایک مذہب کا
بحکم وحی خدا احترام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ تطہیر ارض کی خاطر
حرا کے غار میں اکثر مقام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ توحید کی بقا کے لئے
خدا کی تیغ کو بھی بے نیام تو نے کیا

سلام تجھ پہ کہ باطل کو دے کے فاش شکست
بلند حق کا زمانہ میں نام تو نے کیا

Marfat.com

سر وحدت کے راز دار سلام ملک کثرت کے شہر یار سلام
زینت بزم کردگار سلام باغ فردوس کی بہار سلام
راحت قلب بیقرار سلام فرحت چشم اشکبار سلام
السلام اے جمال ملک اللہ تاجداروں کے تاجدار سلام
السلام اے محمد عربی ہم غریبوں کے غمگسار سلام
روئے انور پہ عطر بیز درود زلف اطہر پہ مشکبار سلام
قاب قوسین اور اوادنٰی ایسی خلوت پہ لاکھوں بارسلام
جس نے تاریک دل کئے روشن ایسے جلوے پہ نوربار سلام
جو گنہگار کو پناہ میں لے ایسی رحمت پہ صد ہزارسلام
میرے آقا پہ میرے مولا پر بے حد و اور بے شمار سلام
صدقے اپنے بلانے والے کے بھیج اے قلب بے قرارسلام
لطف تو جب سلام کا ہے حمید خود کرے روح بار بار سلام

✿✿✿

Marfat.com

سلام اس پر جو سردار کل اولاد آدم کا
سلام اس پر کہ جو باعث بنا تکوین عالم کا

سلام اس پر کہ جس نے گمرہوں کی رہنمائی کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں گدائی کی

سلام اس پر امیں کا جس کو دنیا نے لقب بخشا
سلام اس پر ہوا بچپن سے جس کے صدق کا چرچا

سلام اس زمانے پر مٹائی جس نے گمراہی
سلام اس پر سدا کی جس نے دشمن کی بھی خواہی

سلام اس پر مٹایا جس نے صدیوں کی عداوت کو
سلام اس پر دلوں میں بھر دیا جس نے حلاوت کو

سلام اس پر نہ آیا عمر بھر جس کو کبھی غصہ
سلام اس پر کہ دنیا میں نہیں آتا کوئی اس سا

سلام اس پر کہ جس کو دیکھ کے بت اوندھے گرتے تھے
سلام اس پر شجر بھی جس کے آگے سجدے کرتے تھے

سلام اس پر جو خود پیوند کپڑوں میں لگاتا تھا
سلام اس پر نہ کام اپنا کسی سے جو کراتا تھا

Marfat.com

سلام اس پر بچھونا چھال تھی جس کا کھجوروں کی
سلام اس پر کہ کانٹوں کو بھی سمجھا سیج پھولوں کی

سلام اس پر جری تھا جو کہ سچی بات کہنے میں
سلام اس پر قوی تھا جو کہ تکلیفوں کے سہنے میں

سلام اس پر جسے چھوٹا بڑا ہر ایک ساتا تھا
سلام اس پر کہ ڈالی اوجھ جس پر روسیاہیوں نے

سلام اس پر لگے تھے اقربا جس کی برائی میں
سلام اس پر ہوا زخمی احد کی جو لڑائی میں

سلام اس پر کہ جس کا گھر غریبوں کا ٹھکانا تھا
سلام اس پر کہ جو لطف و عنایت کا خزانہ تھا

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسے دل کے چمٹائے
سلام اس پر انہیں بخشا جنہوں نے تیر برسائے

سلام اس پر کہ جس کے منہ سے ہر دم پھول جھڑتے تھے
سلام اس پر کہ بیکس آسرا جس کا پکڑتے تھے

سلام اس پر یتیموں عاجزوں کا جو کہ تھا والی
سلام اس پر نہ لوٹا جس کے در سے کوئی بھی خالی

سلام اس پر کہ جبرئیل نے جس کی جلوداری
سلام اس پر دو عالم کی ملی ہے جس کی سرداری

سلام اے شافع محشر سلام اے رحمتوں والے
سلام اے ساقی کوثر سلام اے مدحتوں والے

Marfat.com

سبحان اللہ اے ختم الرسل آگاہ حقیقت صل علیٰ
محبوب خدائے مالک کل ہمراز مشیت صل علیٰ

یہ راہ طلب کے دیوانے، یہ چاند ستارے ان جانے
یہ سب ہیں آپ کے پروانے اے شمع رسالت صل علیٰ

عشق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہردم زندہ ہے تابندہ ہے پاگندہ ہے
گم گشتہ جہاں جوئندہ ہے اے جان محبت صل علیٰ

مغلوب گماں ہے نیا انساں قائم نہ رہا اس کا ایماں
دکھلایئے اس کو راہ عرفاں اے نور ہدایت صل علیٰ

اب اس کی روح میں جان کہاں اس کے لئے اطمینان کہاں
یہ مشکل ہو آسان کہاں، اے آیہ رحمت صل علیٰ

Marfat.com

ش

شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام، بدر الدجیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام
سب انبیاء علیہم السلام کا تو ہے امام
کل اولیاء ہیں تیرے غلام، شمس الضحیٰ ﷺ لاکھوں سلام

ہے حکمرانی کس شان سے
قائم ہے تیرے فیضان سے
دنیا و دین کا سارا نظام، شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

تیری عطا کی کیا بات ہے
ابر کرم کی برسات ہے
رد بلا ہے تیرا ہی دم، شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

سب پا رہے ہیں در سے تیرے
سب پار ہیں گھر سے تیرے
اس میں عمر رضی اللہ عنہ کو کوئی کلام، شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

اتنا کرم تو فرمایئے
روضے پہ سب کو بلوایئے
حاضر یہاں رضی اللہ عنہ جتنے غلام، شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

انجم کے آقا انجم ہی کیا
تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام، شمس الضحیٰ ﷺ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

شاہ مدینہ سرورِ عالم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تم پر نچھاور تم پہ فدا ہم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور شب معراج تمہی ہو نبیوں کے سرتاج تمہی ہو
تیرے ہی دم سے دور ہوئے غم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کا سایہ سارے جہاں پر، آپ کا سایہ کون و مکاں پر
آپ کا سایہ نور کا پرچم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ نے حق کو آنکھ سے دیکھا، آپ کو حق نے پاس بلایا
آپ مکرم، آپ معظم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کالی کملی اوڑھنے والے، ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے
آپ کی ذات ہے فخر آدم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دونوں جہاں کے آپ ہیں، اوج کا دامن کیوں ہے خالی
اک نظر اے محسن اعظم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

ص

صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کویں درود و سلام میرا
نبی دے قدماں تے سر جھکا کے کویں درود و سلام میرا

توں لے کے بوسہ اوہ جالیاں دا، او جالیاں کرماں والیاں دا
سوال کہہ کے سوالیاں دا کویں درود و سلام میرا

دو جگ دے داتا، دو جگ دے والی، جدھے ہے موڈے تے کملی کالی
توں اودھے روضے دی چم کے جالی کویں دورد و سلام میرا

مدینے اٹھ کے صبح سویرے حضور دے در دے ہوون پھیرے
توں سبز گنبد دے لے کے پھیرے کویں درود وسلام میرا

توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زارو زار رو کے
نثار روضے دے اتوں ہو کے کویں درود و سلام میرا

لیا مدینے دا سب نے رستہ میں ایتھے ای رہ گیا ترسدہ
توں حضور ﷺ روضے تو دست بستہ کویں درود و سلام میرا

ہوائے اتنا سوال میرا مدینے ہووے گزر جے تیرا
توں لے کے روضے دے گرد پھیرا کویں درود وسلام میرا

امیر پوری امید ہووے مدینے والے دی دید ہووے
ہزاراں عیداں دی عید ہوئے کویں درود و سلام لکھاں

✿✿✿

Marfat.com

﴿ ۴ ﴾

عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں کو سلام
جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام

اے صبا سوئے مدینہ ہو اگر تیرا گذر
پیش کر دینا میرا ان رہگزاروں کو سلام

سبز گنبد پر بچھاتا ہے جو شب بھر چاندنی
اس فلک کو اس فلک کے چاند تاروں کو سلام

صبح دم آتی ہے جو روضے کی جالی چومنے
ان ہواؤں کو فضاؤں کو بہاروں کو سلام

جس کے ذرے ماہ اختر ہیں نگاہ طور میں
اس زمین کی خاک کو اس کے مزاروں کو سلام

ہیں ابھی باقی جو دور دیکھے ہوئے
ان پرانے مقبروں کی یاد گاروں کو سلام

❁❁❁

Marfat.com

ف

فرشتوں کی سلامی دینے والی فوج پڑھتی تھی
جناب آمنہ سنتی تھی ، یہ آواز آتی تھی

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

بخش دو جو چیز چاہو کیوں کہ محبوب خدا ہو
مصطفیٰ ہو مجتبیٰ ہو جو کہوں منہ سے سوا ہو

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

جان کنی کے وقت آنا کلمہ طیب پڑھانا
فخرے شیطان سے بچانا، اپنے دامن میں چھپانا

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

واسطہ اعلیٰ باب کا صدقہ حضرت فاطمہ کا
اور شہید کربلا کا غم نہ ہو روز جزا کا

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا

Marfat.com

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے، دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے، عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

اے شہنشاہ زمانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ آستانہ
رحمتوں کا ہے خزانہ ہو نگاہ مہربانہ

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

اے شہنشاہ مدینہ نور سے معمور سینہ
مشک سے بہتر پسینہ دیکھ لیں ہم سب مدینہ

یا نبی سلام علیک ، یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

ک

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
جان و دل اصفیاء تم پہ کروڑوں درود
آب و گل انبیاء تم پہ کروڑوں درود

لائیں تو یہ دوسرا دوسرا جس کو ملا
کو شکِ رش و دنیٰ تم پہ کروڑوں درود
طور پہ جو شمع تھا چاند تھا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

دل کرو ٹھنڈا مراوہ کف پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

غایت وعلت سبب بہر جہاں تم ہو سب
تم سے بنا تم سے بنا تم پہ کروڑوں درود
تم سے جہاں کی حیات تم سے جہاں کا ثبات
اصل سے ہے ظل بندھا تم پہ کروڑوں درود

مغز ہو تم اور پوست اور ہیں باہر کے دوست
تم ہو درونِ سرا تم پہ کروڑوں درود
کیا ہیں جو بیحد ہیں لوث تم تو ہو غیث اور غوث
چھینٹے میں ہوگا بھلا تم پہ کروڑوں درود

تم ہو حفیظ و مغیث کیا ہے وہ دشمن خبیث
تم ہو تو پھر خوف کیا تم پہ کروڑوں درود
وہ شب معراج راج وہ وصفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروڑوں درود

تُحتَ فلاکَ الُفلاکَ رَحُتَ فَزاکَ الُمَراکُ
عُدُ لِہَعُودَ الھُنَا تم پہ کروڑوں درود
جان و جہان مسیح داد کہ دل ہے جریح
نبضیں چھٹیں دم چلا تم پہ کروڑوں درود

اف وہ رہ سنگلاخ آہ یہ پا شاخ شاخ
اے مرے مشکل کشا تم پہ کروڑوں درود
تم سے کھلا باب جو تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

خستہ ہوں اور تم معاذ۔ بستہ ہوں اور تم ملاذ
آگے جو شہہ کی رضا تم پہ کروڑوں درود
مہر خدا نور نور دل ہے سیہ دن ہے دور
شب میں کرو چاند نا تم پہ کروڑوں درود

گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عفو و غفور
بخشدو جرم و خطا تم پہ کروڑوں درود
تم ہو شہید و بصیر اور میں گنہ پر دلیر
کھول دو چشم حیا تم پہ کروڑوں درود

چھینٹ تمہاری سحر چھوٹ تمہاری قمر
دل میں رچا دو ضیاء تم پہ کروڑوں درود
تم سے خدا کا ظہور اس سے تمہارا ظہور
لِم ہے یہ وہ۔ اِنَّ ھُوَ تم پہ کروڑوں درود

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس اک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود

طارم اعلیٰ کا عرش جس کف پا کا ہے فرش
آنکھوں پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
کہنے کو ہیں عام و خاص ایک تمہیں ہو خلاص
بند سے کردو رہا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

تم ہو شفائے مرض خلق خدا خود غرض
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود
آہ وہ راہ صراط بندوں کی کتنی بساط
المدد اے رہنما تم پہ کروڑوں درود

بے ادب بد لحاظ کر نہ سکا کچھ حفاظ
عفو پہ بھولا رہا تم پہ کروڑوں درود
لو تہ دامن کہ شمع جھونکوں میں ہے روز جمع
آندھیوں سے حشر اٹھا تم پہ کروڑوں درود

سینہ کہ ہے داغ داغ کہدو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکر صباء، تم پہ کروڑوں درود
گیسو و قد لام، الف کردو بلا منصرف
لا کے تہ تیغ لا تم پہ کروڑوں درود

تم نے برنگ فلق جیب جہاں کر کے شق
نور کا تڑکا کیا تم پہ کروڑوں درود
نوبت وہیں فلک خادم دریں ملک
تم ہو جہاں بادشاہ تم پہ کروڑوں درود

خلق تمہاری جمیل خلق تمہارا جلیل
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے ماہ تمام جمیع رسل کے امام
نوشہ ملک خدا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

تم ہو جواد و کریم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہوتم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود

نافع و دافع ہو تم شافع و رفع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہوتم
درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود

جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پہ حرام
ملک توہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود
مظہر حق ہو تمہیں مظہر حق ہو تمہیں
تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود

زوردہ نارساں تکیہ گہ بے کساں
بادشہ ماورا تم پہ کروڑوں درود
برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

اک طرف اعدائے دیں اک طرف حاسدیں
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود

آکیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروڑوں درود
گندے نکمے کمین مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

با نہ در کے کہیں گھا نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود
ایسوں کو نعمت کھلاؤ دودھ کے شربت پلاؤ
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروڑوں درود

گرنے کو ہوں روک تو غوطہ لگے ہاتھ دو
ایسوں پر ایسی عطا تم پہ کروڑوں درود
اپنے خطا داروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
کردو عدو کو تباہ حاسدوں کورو براہ
اہل ولا کا بھلا تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
کام غضب کے کئے اس پہ ہے سرکار سے
بندوں کو چشم رضا تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیا دیجئے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

Marfat.com

کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
شافع محشر ساقی کوثر ساری خدائی نازاں ہے تم پر

امت کے رکھوالے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
نور خدا ہو صل علےٰ ہو جان ہماری تم پر فدا ہو

عرش پہ جانے والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
حق نے جب تم کو پیدا کیا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم کو بخشا

تم ہو اللہ والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام
رب نے تمہیں محبوب بنایا نور سے اپنے تم کو سجایا

بھولی صورت والے تم پر لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام

Marfat.com

ل

لاکھوں سلام آپ پر سلطان آرزو!
لاکھوں درود آپ پر ایمان آرزو

وہ جان آرزو ہیں وہ ایمان آرزو
ختم رسل کا اسوہ ہے سامان آرزو

جیسے فلک کے سینہ پہ روشن ہے کہکشاں
یوں جگمگا رہا ہے شبستان آرزو

دیکھو کرشمہ یارو طلسم خیال کا
گلشن بنا ہوا ہے بیابان آرزو

میری، حضور پاک سے نسبت ہے بس یہی
وہ جان صد بہار، میں بستان آرزو

ہوگی مجھے ضرور، زیارت حضور ﷺ کی
کہتا ہے مجھ کو یہ مرا وجدان آرزو

Marfat.com

لجپالوں کے لجپال نبی میری کٹیاں میں بھی آوٗ! کبھی
توری راہ تکوں میں کروں گنتی میرے سوئے بھاگ جگا جانا

یَا رَسُوْلُ سَلَامْ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبُ اللّٰہ سَلَامْ عَلَیْکَ

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

یَا رَسُوْلُ سَلَامْ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبُ اللّٰہ سَلَامْ عَلَیْکَ

پوری سرکارسب کی تمنا کرو ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جو ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے

یَا رَسُوْلُ سَلَامْ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبُ اللّٰہ سَلَامْ عَلَیْکَ

باڑا بٹتا ہے سلطان کونین کا صدقہ مولا علی صدقہ حسنین کا
صدقہ خواجہ پیا غوث ثقلین کا حاضری ہوگئی یہ بھی انعام ہے

یَا رَسُوْلُ سَلَامْ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبُ اللّٰہ سَلَامْ عَلَیْکَ

Marfat.com

۴

مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا
تڑپتے ہیں تیرے غلام اُن سے کہنا

ہو جب سامنے سبز گنبد تمہارے
نگاہِ عقیدت سے دامن پسارے
ہے حاضر تمہارا غلام ان سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

بڑی چاہتوں سے ہے اس درکو پایا
پڑا ہی رہوں در نہ چھوٹے تمہارا
نہ جاؤں گا اب تشنہ کام ان سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

پھریں کب تک دربدر بے ٹھکانے
کسے جائیں ہم اپنے دل کی سنانے
تم ہی تو بناتے ہو کام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

اس آرزو میں گزرتے رہے دن
کہ پہنچیں دیار نبی ﷺ ہم بھی لیکن

Marfat.com

نہیں ہے کوئی انتظام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

گما اس طرح شاہا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ولا میں
خمارِ محبت ہو ہر ایک ادا میں
یونہی ہو بسر صبح و شام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

شریعت پہ اُٹھے میرا جو قدم ہو
وظیفہ تیرے نام کا دم بدم ہو
یہ ہو عمر یونہی تمام ان سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

دکھا دو انس کو وہ دلکش نظارے
ترستے ہیں جن کو مسلمان سارے
یہ باتیں بصد احترام اُن سے کہنا
مدینے کے زائر سلام اُن سے کہنا

Marfat.com

محبوب کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

تجھ پر خدا کی رحمت اے عازم مدینہ
نورِ محمدی ﷺ سے روشن ہو تیرا سینہ
جب ساحل عرب پر پہنچے تیرا سفینہ
اس وقت سر جھکا کر للہ باقرینہ

محبوب کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا
موجوں کے بعد دلکش ذروں کو چوم لینا
اس پاک سر زمین کی راہوں کو چوم لینا
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا

محبوب کبریا ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا

Marfat.com

راہ طلب کی لذت جب قلب کو مزا دے
عشق نبیﷺ مُرسل جب روح کو جلادے
جب سوز عاشقانہ جذبات کو جگا دے
ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے

والشمسﷺ کی ضیا سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاءﷺ سے میرا سلام کہنا

دربار مصطفےٰﷺ کی حاصل ہو جب حضوری
پیش نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نوری
ہو دور رنج و کلفت مٹ جائے فکر دوری
دیدارِ مصطفےٰﷺ کی جب آرزو ہو پوری

محبوب کبریاﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاءﷺ سے میرا سلام کہنا

روضے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا
رو رو کے حال مسلم سرکارﷺ کو سنانا
بے ساختہ مچلنا جوشِ جنون دکھانا
سینے میں بھی بسانا آنکھوں میں بھی بسانا

پھر نورحق نماﷺ سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاءﷺ سے میرا سلام کہنا

Marfat.com

محمد مصطفےٰ اللہ دے پیارے نوں سلام آکھاں
یتیماں بیکساں جگ درے سہارے نوں سلام آکھاں

جہنے نبیاں رسولاں دی نبوت نوں ہے چمکایا
میں اس نوری نبوت دے ستارے نوں سلام آکھاں

جتھوں ہر اک سوالی دی مراداں تھیں بھرے جھولی
تیرے سخیا سخی سوہنے دوارے نوں سلام آکھاں

خدا دی ذات دے جلوے جیہدے چوں نظر اوندے نے
میں اس چہرے دے ہر نوری نظارے نوں سلام آکھاں

جیہدے وچہ قدم لگے نے میرے عربی محمد ﷺ دے!
حلیمہ دے میں اس ککھاں دے ڈھارے نوں سلام آکھاں

جنہوں حافظ خدا ہردم درود آکھے سلام آکھے
میں ہر ویلے ای اس سوہنے دلارے نوں سلام آکھاں

Marfat.com

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخ نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

نور عین لطافت پہ اَلطف درود
زیب و زین نظامت پہ لاکھوں سلام

سرو ناز قدم مغز راز حکم
یکہ نافضیلت پہ لاکھوں سلام

نقطہ سر وحدت پہ یکتا درود
مرکز دور کثرت پہ لاکھوں سلام

صاحب رجعتِ شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیرِ لِوا آدم و من سِوا
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

اصل ہر بود و بہبود تخم وجود
قاسم کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

فتح یاب نبوت پہ بے حد درود
ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

شرق انوار قدرت پہ نوری درود
...... ازہار قربت پہ لاکھوں سلام

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فرد عزت پہ لاکھوں سلام

سر غیبت ہدایت پہ غیبی درود
عطر حبیب نہایت پہ لاکھوں سلام

ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود
شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کنز ہر بے کس و بے نوا پر درود
حرز ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

پر تو اسم ذات احد پر درود
نسخہ جامعیت پہ لاکھوں سلام

مطلع ہر سعادت پہ اسعد درود
مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دارس سب کے فریاد رس
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بیکس کی قوت پہ لاکھوں سلام

شمع بزم دنٰے ھُو میں گُم کُن انا
شرح متن ہویت پہ لاکھوں سلام

انتہائے دوئی ابتدائے یکی
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

کثرت بعد قلت پہ اکثر درود
عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

فرحت جان مومن پہ بے حد درود
غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام

سبب ہر سبب منتہائے طلب
عِلّتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام

مصدر مظہریت پہ اظہر درود
مظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک نسبت پہ لاکھوں سلام

قد بے سایہ کے سایہ مرحمت
ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام

طائران قدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سرد قامت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سر سروراں خم رہیں
اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام

وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مُشک سا
لکہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

لخت لخت دل ہر جگر چاک سے
شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

دور و نزدیک کے سننے والے دو کان | کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
چشمہ مہر میں موج نور جلال | اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا | اس جبیں سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی | ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ | ظلہ قصر رحمت پہ لاکھوں سلام
اشکباری مژگان پہ برسے درود | سلک در شفاعت پہ لاکھوں سلام
معنی قد رائی مقصد ماطغیٰ | نرگس باغ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا | اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود | اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے | ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام
ان کے خدا کی سہولت پہ بے حد درود | ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے | اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود | نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام
شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق | اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام
خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھبن | سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل | ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں | ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا | چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں | اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے | اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں | اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

دوش بر دوش ہے جن سے شان شرف
ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

حجر اسود کعبہ جان و دل
یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

روئے آئینہ علم پشت حضور
پشتی قصر ملت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موج بحر سماعت پہ لاکھوں سلام

جس کو باردو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کعبہ دین و ایمان کے دونوں ستوں
ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کے ہر خط میں ہے موج نور کرم
اس کف بحر ہمت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

رفع ذکر جلالت پہ ارفع درود
شرح صدر صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچہ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جو کہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

انبیاء تہ کریں زانو ان کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

ساق اصل قدم شاخ نخل کرم
شمع راہ اصابت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود — یادگاریٔ امت پہ لاکھوں سلام
زرعِ شاداب دہر ضرع پرشیر سے — برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام
بھائیوں کے لئے ترک پستان کریں — دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام
مہد والا کی قسمت پہ صد ہا درود — بُرج ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن — اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
اٹھتے بوٹوں کے نشوونما پردرود — کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام
فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود — کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
اعتلائے جبلت پہ عالی درود — اعتدال طویت پہ لاکھوں سلام
بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود — بے تکلف بلاحت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پہ شیریں درود — اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں درود — سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
روزگرم و شب تیرہَ و تار میں — کوہ وصحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء وملک — اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
اندھے شیشے جھلاجھل دمکنے لگے — جلوہَ ریزیٔ دعوت پہ لاکھوں سلام
لطف بیداری شب پہ بے حد درود — عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام
خندہ صبح عشرت پہ نوری درود — گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
نرمی خوئے لینت پہ دائم درود — گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
گردمہ دست انجم میں رخشاں ہلال — بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی — اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام
مَنْزِلٌ مِّنْ قَصَبْ لَا نَصَبْ لَاصَخَبْ — ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام
بنت صدیق آرام جان نبی — اس حریم برات پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ — ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں — اس سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام
شمع تابان کاشانہ اجتہاد — مفتی چارملت پہ لاکھوں سلام
جاں نثاران بدر و احد پر درود — حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام
وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا — اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
خاص اس سابق سیر قرب خدا — احد کاملیت پہ لاکھوں سلام
سایہ مصطفےٰ مایہ اصطفا — عزو ناز خلافت پہ لاکھوں سلام
یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل — ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام
اصدق الصادقیں سید المتقین — چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام
وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر — اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام
فارق حق و باطل امام الہدیٰ — تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام
ترجمان نبی ہم زبان نبی — جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام
زاہد مسجد احمدی پر درود — دولت جیش عشرت پہ لاکھوں سلام
در منثور قرآن کی سلک بہی — زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام
یعنی عثمان صاحب قمیص ہدیٰ — حلہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام
مرتضےٰ شیر حق اشجع الاشجعیں — ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام
اصل نسل صفا وجہ وصل خدا — باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام
اولیں دافع اہل رفض و خروج — چارمی رکن ملت پہ لاکھوں سلام
شور تکبیر سے تھرتھرائی زمیں — جنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام
نعرہ ہائے دلیراں سے بن گونجتے — عرش کوس جرات پہ لاکھوں سلام
وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا — مصطفےٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام
ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں — شیر غران سطوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود
ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صحف غنچہائے قدس
اہلبیت نبوت پہ لاکھوں سلام

آب تطہیر سے جس میں پودے جمے
اس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام

خون جبرائیل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ حسن مجتبیٰ سیّد الاسخیا
رکاب دوش عزت پہ لاکھوں سلام

اوج مہر ہدیٰ موج بحر ندیٰ
روح روح سخاوت پہ لاکھوں سلام

شہد خوار لعاب زبان نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا
بیکس دست غربت پہ لاکھوں سلام

اہل اسلام کی مادران شفیق
بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام

جلوگیان بیت الشرف پر درود
پروگیان عفت پہ لاکھوں سلام

سیما پہلی ماں کہف امن و اماں
حق گذار رفاقت پہ لاکھوں سلام

شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن
پر تو دست قدرت پہ لاکھوں سلام

ماحی رفض و تفضیل و نصب و خروج
حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

مومنیں پیش فتح و پس فتح سب
اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

جس مسلماں نے دیکھا انہیں اک نظر
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

باقی ساقیان شراب طہور
زین اہل عبادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

شافعی، مالک، احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملانِ طریقت پہ کامل درود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقیٰ و النقیٰ
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

قطب و ابدال و ارشاد و رشد الرشاد
محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام

مرد خیل طریقت پہ بے حد درود
فرد اہل حقیقت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

شاہ برکات و برکات پشینیاں
نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام

سید آل محمد امام الرشد
گل روض ریاضت پہ لاکھوں سلام

حضرت حمزہ شیر خدا و رسول
زینت قادریت پہ لاکھوں سلام

نام و کام و تن و جان و حال و مقال
سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

نور جاں عطر مجموعہ آل رسول
میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

زیب سجادہ سجاد نوری نہاد
احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندہ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے استاذ، ماں، باپ، بھائی بہن
اہل وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مصطفےٰ خیر الوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

تم کو غم سے حق بچائے غم عدو کو جاں گزا ہو
تم سے غم کو کیا تعلق بے کسوں کے غم زدا ہو
حق درود دیں تم بھیجیں تم مدام اس کو سرا ہو
وہ عطا دے تم عطا لو وہ وہی چاہے جو چاہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

ملک خاص کبریا ہو مالک ہر ماسوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو عقل عالم سے وراہو
سب مکاں تم لامکاں ہو تن ہیں تم جانِ صفا ہو
سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہ خدا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

عمر بھر تو یاد رکھا وقت پر کیا بھولنا ہو
وہ کلس روضے کا چمکا سر جھکاؤ کج کلا ہو
یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

کنز مکتوم ازل میں در مکنون خدا ہو
سب سے اوّل سب سے آخر ابتداء ہو انتہا ہو

Marfat.com

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

تھے وسیلے سب نبی تم اصل مقصود ہدیٰ ہو
پاک کرنے کو وضو تھے تم نماز جانفزا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مدعا ہو
سب تمہاری ہی خبر تھے تم مؤخر مبتداء ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

طور موسیٰ چرخ عیسیٰ کیا مادی ونی ہو
سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم ورا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

سب تمہارے آگے شافع تم حضور کبریا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

وہ در دولت پہ آئے جھولیاں پھیلاؤں شاہو
کیوں رضا مشکل سے ڈریئے جب نبی مشکل کشا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

☆☆☆

Marfat.com

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نور وحدت پہ لاکھوں سلام
زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
رحمت ذات باری ہے ان کا درود
ہے وہی باعث عالم ہست و بود
ان کی آمد سے ہر شے نے پائی نمود
وہ جو آئے تو آیا عدم در وجود
وجہہ تخلیق خلقت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
راز توحید سے کوئی واقف نہ تھا
تھا نہ معبود مطلب کو پہچانتا
کوئی حامل نہ تھا رب کے عرفان کا
کنز سے مخفی کا جس سے کہ تالا کھلا
اسی قلیب محبت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
جن کے اخلاق سے چاک سینے سلے
جن کی باتوں سے غنچے دلوں کے کھلے
طے کر آئیں جو ایمان کی منزلیں
جن کی صورت میں مولا کے جلوے ملے
ان کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مومنوں کے لیے ہے وہ برکت کا دن
کافروں کے لیے سخت و ذلت کا دن
عاصیوں کے لیے عفو و رحمت کا دن
حشر کا دن ہے ان کی زیارت کا دن
ایسے یوم قیامت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
زینت بزم کثرت پہ لاکھوں سلام
بن کے آئے ہیں وہ رحمت اللعالمین
ان سا کوئی جہاں میں کہیں بھی نہیں
ہے لقب آپ کا شافع المذنبین
قائد اولین سید آخرین
اس قیادت سیادت، پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
کس کی آنکھوں نے دیکھا ہے ایسا نبی
شان بانٹے خدا شان ہے آپ کی
وہ ہمارے نبی ان کے ہم امتی
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام
اہل بیت نبی شان ان کی بڑی
ان کی الفت تو امت پہ واجب ہوئی
مثل ان کی نہیں ہے کہیں ایک بھی
اہل جنت کے سردار آل نبی
شاہدین کی کرامت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ نور وحدت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مظہر شان کبریا، صلِّ علیٰ محمد ﷺ
آئینہ خدا نما، صلِّ علیٰ محمد ﷺ

موجب ناز عارفاں باعث فخر صادقاں
مظہر شان کبریا، صلِّ علیٰ محمد ﷺ

مرکز عشق دل کشا صدر حسن جاں فزا
صورت وسیرت خدا، صلِّ علیٰ محمد ﷺ

مونس دل شکستگاں پشت پناہ خستگان
شافع عرصہ جزا، صلِّ علیٰ محمد ﷺ

حسرت اگر رکھے ہے تو بخشش حق کی آرزو
وردزباں رہے سدا، صلِّ علیٰ محمد ﷺ

Marfat.com

ن

نبی دے قدماں وچہ کھلوکے پڑھاں درود و سلام لکھاں
میں ایہہ ناں اکھیاندے بوہے ڈھوکے پڑھاں درود و سلام لکھاں
میں دیکھاں جاکے اوہ روضہ عالی ہے جتھے وسدا دوجگ داوالی
میں لاکے اکھیاں دے نال جالی پڑھاں درود و سلام لکھاں
میں دل دے وچہ تے ایہہ تاہنگاں رکھیاں مدینے جاواں میں نال سکھیاں
جاں دوروں ویکھن اوہ روضہ اکھیاں پڑھاں درود و سلام لکھاں
ہے جتھے بھردے نے خالی کاسے تے غم زداں نوں ملن دلاسے
میں پھر کے روضے دے آسے پاسے پڑھاں درود و سلام لکھاں
مدینے والے دے درتے جاکے سناواں دکھڑے میں گڑگڑا کے
میں سرنوں قدماں دے وچہ جھکا کے پڑھاں درود و سلام لکھاں
اے آقا جے توں کرم کماویں تے درتے نیازی نوں چا بلاویں
میں ساوے گنبد دی بہہ کے چھاویں
پڑھاں درود و سلام لکھاں

✿✿✿

Marfat.com

و

ورد زباں خاص و عام صلِّ علیٰ محمد ﷺ
بعد از خدا یہ ایک نام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

آپ کی ذات باصفا عکس جمال کبریا
دونوں جہاں میں احترام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

ذرّہ نجم و مہتاب آپ کے در سے فیضیاب
آپ ﷺ کا فیض، فیض عام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

باعث عظمت بشر خلق عظیم سر بسر
صورت رحمت تمام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

آپ حسن دلنشیں اپنے خیال سے قریں
دیدۂ دل ہیں شاد کام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

جذبہ سر بسر ہوں میں خود سے بھی بے خبر ہوں میں
میرے لبوں پہ ہے مدام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

میکش خستہ حال کو ذرۂ پائمال کو
دیجئے دید کا پیام صلِّ علیٰ محمد ﷺ

✿✿✿

Marfat.com

۵

ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا عالم میں
ہے گنبد خضراء میں وہ ذات مدینے میں

یہ میری تمنا ہے یہ میری دعا ہے
ہستی کے مری گزریں لمحات مدینے میں

ہوتا ہے کرم پیہم اللہ کے بندوں پر
اس طرح میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں

سلام اس ماہ کامل پر کہ پرتو چار ہیں جن کے
ابوبکر و عمر و عثمان و حیدر یار ہیں جن کے

Marfat.com

ہوا جب تیرا اشارہ کیا چاند کو دوپارا
حق کے تم ہو حق تمہارا عاصیوں کو ہو سہارا

یانبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

بخش دو ہماری خطائیں دور ہوں غم کی گھائیں
بھیج دو اپنی عطائیں صلوات اللہ علیک

یانبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

ہاں یہ پورا مدعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو

یانبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

شاہ انبیاء ہو نور ذات کبریا ہو
حامی روز جزا ہو خلق کے مشکل کشا ہو

یانبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

عاشق مائل کی سن لو بانی محفل کی سن لو
سامعین کے دل کی سن لو اکبر بسمل کی سن لو

Marfat.com

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

دور ہے غم کا کنارا سرور عالم خدارا
دیجئے جلدی سہارا پار ہو بیڑا ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

میرے مولا میرے سرور ہے یہی ارمان اکبر
پہلے قدموں پر رکھے سر پھر کہے یہ سر اٹھا کر

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

چھوڑ کر دامن تمہارا اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پر ہو گزارا کون ہے داتا ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

Marfat.com

ہو مبارک اہل عصیاں
ہو گیا بخشش کا ساماں
آ گئی صبح بہاراں
ہو گیا گھر گھر چراغاں

یا نبی سلام علیک

جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے
نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف یہ دھوم مچی ہے

یا نبی سلام علیک

آج ہے صبح بہاراں
جھومتے ہیں سب مسلماں
گھر چمکا گھر ابر باراں
رحمتوں سے بھر دو داماں

یا نبی سلام علیک

آمنہ بی بی رضی اللہ عنہا کے گھر پر
آ گیا نبیوں کا افسر صلی اللہ علیہ وسلم
جھک گیا ہے کفر کا سر
پڑ گئی ہے دھوم گھر گھر

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

آمنہ رضی اللہ عنہا کے دلارے
اے دکھی دل کے سہارے
کون ہے جو کہ سنوارے
میرے بگڑے کام سارے

یا نبی سلام علیک

تم مکین لامکاں ہو
اور حق عزوجل کے رازداں ہو
اذنِ رب عزوجل سے غیب داں ہو
کیا ہے جو تم سے نہاں ہو

یا نبی سلام علیک

اوّل و آخر تم آقا صلی اللہ علیہ وسلم
باطن و ظاہر تم آقا صلی اللہ علیہ وسلم
حاضر و ناظر تم آقا صلی اللہ علیہ وسلم
طیّب و طاہر تم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک

تم حبیب کبریا ہو
اور امام الانبیا ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو
شافع روزِ جزا ہو

یا نبی سلام علیک

یاحبیب رب عزوجل داور
ازپئے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
اور عمر عثمان و حیدر رضی اللہ عنہم

Marfat.com

چشم تر دو قلب مضطر

یا نبی سلام علیک

واسطہ غوث رضی اللہ عنہ الوریٰ کا
حضرت احمد رضی اللہ عنہ رضا کا
اور مرے مرشد رضی اللہ عنہ پیا کا
رخ بدل دو ہر بلا کا

یا نبی سلام علیک

مرض عصیاں کو مٹانا
نیک مجھ کو تم بنانا
راہ سنت پر چلانا
اپنی الفت میں گمانا

یا نبی سلام علیک

رحمۃ للعلمین ہو
اور شفیع المذنبین کا
فضل رب عزوجل سے کیا نہیں ہو
بعد رب عزوجل کے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

تم مدینے میں بلانا
پھر مجھے جلوہ دکھانا
اور سینے سے لگانا
اپنے قدموں میں سلانا

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

اے شہنشاہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ
عرض کرتا ہے کمینہ
لب پہ ہو روز و شبینہ
بس! مدینہ ہی مدینہ

یا نبی سلام علیک

جانکنی کے وقت دلبر صلی اللہ علیہ وسلم
کاش! دیکھوں روئے انور
دیکھتے ہی جاں نچھاور
تم پہ کر دوں کاش! سرور صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک

اے مدینہ والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
جتنے ہیں متوالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
سب کے سن لے نالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
سب کو تو بلوالے آقا صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی سلام علیک

گنبد خضرا تمہارا
کس قدر ہے پیارا پیارا
کاش! کرتے ہی نظارہ
جان و مال کر دوں نثارا

یا نبی سلام علیک

قبر میں ہو جبکہ جانا
تم وہاں تشریف لانا

Marfat.com

چہرہ روشن دکھانا
گور تیرہ جگمگانا

یا نبی سلام علیک

الاماں! ہنگام محشر
پیاس کی شدت سے سرور
جب زبانیں آئیں باہر
تم پلانا جام کوثر

یا نبی سلام علیک

حشر میں سرکار آنا
میرے عیبوں کو چھپانا
اپنے رب عزوجل سے بخشوانا
ساتھ جنت میں بسانا

یا نبی سلام علیک

آہ! عطار حزیں ہو
اور مدینے کی زمیں ہو
اس کا وقت واپسیں ہو
اور سرہانے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

حشر میں عطار آئیں
آپ اُن پہ رحم کھائیں
پیار سے سینے لگائیں
اور رب عزوجل سے بخشوائیں

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

ہجر میں مشکل ہے جینا دل ہوا چاک اور سینہ
تھام لو میرا سفینہ یا شفیع المذنبین
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری
دل کی حسرت ہو پوری دیکھ لوں وہ شکل نوری
یا نبی سلام علیک، یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آپ سلطان مدینہ مہبط وحی سکینہ
نور سے معمور سینہ مشک سے بہتر پسینہ
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

حق نے دی معراج تم کو اور بخشا تاج تم کو
دوجہاں کا راج تم کو دیں سلاطیں باج تم کو
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کیا کرے بیدل شکایت درد ہجراں کی حکایت
رنج و غم میں بے نہایت کیجئے اللہ عنایت
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

ی

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

جب گھٹا غم کی چھائی آفتیں ہو سر پہ آئی
تنگ ہوجائے خدائی مل کے دیں یوں سب دہائی

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اب مسلمان غم کے مارے تنگ ہیں جینے سے پیارے
سخت مشکل ہیں گزارے پھیر دو پھر دن ہمارے

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

بڑھ گئے غم جلد آؤ دکھ کر دو کم جلد آؤ
گھٹ گیا دم جلد آؤ لٹ گئے ہم جلد آؤ

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

درد کے ماروں کی سن لو اپنے لاچاروں کی سن لو
ان خطا واروں کی سن لو ہم گنہگاروں کی سن لو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مردہ نالوں کا صدقہ ناز کے پالوں کا صدقہ
کربلا والوں کا صدقہ ان کھلے بالوں کا صدقہ

Marfat.com

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

غم زدہ ناشاد ہیں ہم مائل فریاد ہیں ہم
بے نوا برباد ہیں ہم قابل امداد ہیں ہم

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

خوش رہیں ایمان والے شان والے آن والے
وہ جو ہیں قرآن والے سارے پاکستان والے

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفٰے محبوب داور، یا شفیع روز محشر
جانِ رحمت بندہ پروَر رحم برحال منور

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اک عرض اور کریں ہم میرے مولا۔ جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم اور بعد اس کے یہ کہیں ہم

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

از طفیل غوث اعظم بادشاہ ہر دو عالم
صدقہ امام اعظم دور ہوں سبھی کے رنج و غم

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

اشرفی مسکین تمہارا کر کے دنیا سے کنارا
رکھتا ہے تم سے سہارا لو خبر جلدی خدارا

یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

بخت کا چمکے ستارا حاضری کا ہو اشارہ
دیکھ کر روضہ پیارا پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ ہی مشکل کشا ہیں خلق کے حاجت روا ہیں
شافع روز جزا ہیں جو کہوں اس سے ورا ہیں

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

حق سے ہو جو نعمت عطا ہو اس کے قاسم باصفا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو نائب رب العلا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

بحر عصیاں میں سفینہ آگیا مشکل ہے جینا
پار ہونے کا قرینہ ہو عطا شاہ مدینہ

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

ہے گنہ کا بوجھ بھاری منزلیں چلنا ہیں ساری
کر رہا ہوں اشکباری لاج رکھ لیجئے ہماری

Marfat.com

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

اب تو طیبہ میں بلالو حسرتیں دل کی نکالو
اپنے قدموں میں سلالو ہم بدوں کو بھی نبھالو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ کا در ہو میرا سر سامنے ہو روئے انور
غوث کا صدقہ کرم کر چشم و دل کو دو منور

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آپ کے در کی فقیری دو جہاں کی ہے امیری
آگیا ہے ضعف پیری اللہ کیجیو دست گیری

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

دور ہو جائے یہ دوری حاصل ہو جائے حضوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرتیں ہوں پوری

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

جان کنی کے وقت آنا چہرہ انور دکھانا
کلمہ طیب پڑھانا اپنے دامن میں چھپانا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

Marfat.com

پوری آقا یہ دعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوہ نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

آمنہ بی بی کا جایا بارہویں تاریخ آیا
صبح صادق نے سنایا صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

تیرا پایا کس کا پایا تیرا سایا کس کا سایا
حق نے عرض پر بلایا اور پڑھ کے یہ سنایا

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

اے شہنشاہ رسالت ہیں یہاں جو اہلسنت
تا ابد سب پر ہو رحمت صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

بانی محفل کی آقا التجاء مقبول فرما
پوری ہوہر اک تمنا صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک

اس جمیل قادری پر ہو کرم محبوب داور
چشم و دل کر دو منور صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک ، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک ، صلوات اللہ علیک

Marfat.com

ہے یہ حسرت در پہ آئیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہوکر یہ سنائیں

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولیٰ پہ جاکر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

رنج و غم کھائے ہوئے ہیں دور سے آئے ہوئے ہیں
تم پہ اترائے ہوئے ہیں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا

یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک، صلوات اللہ علیک

کون ہے تمہارا ثانی تم ہو بخشش کی نشانی
ہم پہ رکھیو مہربانی صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا حاضری کا ہو اشارہ
دیکھ کر روضہ پیارا پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

حشر میں جب کہ آنا تو مجھے نہ بھول جانا
مجھ کو دوزخ سے بچانا صلواۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

میں نثار یا محمد ﷺ تیری دستگیریوں کے
مجھے کیا عدو کی پرواہ مجھے کیا غم زمانہ

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

Marfat.com

یَا نَبِیْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   یَارَسُوْلْ سَلاَمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

سیّد اولاد آدم   رحمت عالم نور مجسم
حاضر دربار میں ہم   عرض یہ کرتے ہیں پیہم
یَا نَبِیْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   یَارَسُوْلْ سَلاَمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

تم شفیع عاصیاں ہو   سید دو شاہ شہاں ہو
چارہ بے چارگاں ہو   درد مند بے کساں ہو
یَا نَبِیْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   یَارَسُوْلْ سَلاَمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

سیّدی! بیمار ہوں میں   اور ضعیف و زار ہوں میں
سخت عصیاں کار ہوں میں   اپنے اوپر بار ہوں میں
یَا نَبِیْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   یَارَسُوْلْ سَلاَمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

نفس و شیطان نے ستایا   اچھے کاموں کو بھلایا
سب گناہوں میں پھنسایا   در پہ فریاد لایا
یَا نَبِیْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   یَارَسُوْلْ سَلاَمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلاَمْ عَلَیْکَ   صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

Marfat.com

ہاں! میری بگڑی بنا دو اور گناہ سب بخشوا دو
زنگ سینہ سے مٹادو اور دل کو جگمگا دو

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

رخ سے پردہ کو اٹھا دو جلوہ زیبا دکھا دو
قید غم سے اب چھڑا دو مجھ کو مولا سے ملا دو

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

یا علیم خستہ قسمت تھام کر دامان رحمت
مانگتا ہے اپنی حاجت باز ہو باب اجابت

یَا نَبِیْ سَلَامْ عَلَیْکَ یَارَسُوْلْ سَلَامْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبْ سَلَامْ عَلَیْکَ صَلٰوۃُ اللّٰہ عَلَیْکَ

Marfat.com

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں کو سلام
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری اس سلاموں کو سلام

Marfat.com

یا حبیب احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دل مبتلا کا سلام لو
جو وفا کی راہ میں کھو گیا اسی گمشدہ کا سلام لو

میں طلب سے باز نہ آؤں تو کرم کا ہاتھ بڑھائیے
جو تیرے کرم سے ہیں آشنا اسی آشنا کا سلام لو

میری حاضری ہو مدینے میں ملے لطف مجھ کو بھی جینے میں
تیرا نور ہو میرے سینے میں مری اس دعا کا سلام لو

وہ حسین رضی اللہ عنہ جس نے چھڑک کے خون چمن وفا کو ہرا کیا
اس جانثار کا واسطہ کہ ہر اک گدا کا سلام لو

کوئی مر رہا ہے بہشت پر کوئی چاہتا ہے نجات کو
میں تجھی کو چاہوں خدا عزوجل کرے میری اس دعا کو سلام کو

تمام اولیاء علیہم الرضوان کے بلند سر ہیں قدم پہ جن کے جھکے ہوئے
اُسی پیارے غوث کا واسطہ ہم بے کسوں کا سلام لو

Marfat.com

بحضور سیّد العرب والعجم شفیع الامم احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا محمد قبلہ جان الصلوٰۃ والسلام
طٰہٰ و یٰسین ذیشاں الصلوٰۃ والسلام

روئے تو شمس الضحےٰ دعارضت بدالدجیٰ
دے قدت سروخراماں الصلوٰۃ والسلام

خود خدا خواند یصلون بروح پاک تو
بس چہ وصف گوید انساں الصلوٰۃ والسلام

گلبن گلزارِ وحدت سروبستان شہود
اے بہار باغ عرفاں الصلوٰۃ والسلام

لحن داؤد ودم عیسیٰ و دستِ موسوی
جمع درذات تو یکساں الصلوٰۃ والسلام

فخر عالم فخر آدم فخرِ فرش و فخرِ عرش
فخرِ سالارِ رسولاں الصلوٰۃ والسلام

چتر لولاک دلوائے لی مع اللہ برسرت
تاجدارِ عزت وشاں الصلوٰۃ والسلام

عالمِ علم لدنی واقف اسرارِ حق
نطق ...... وحی سبحاں الصلوٰۃ والسلام

معجزات تا ابد باطل زد او حق نما
شاہدِ صدقِ تو قرآں الصلوٰۃ والسلام

رحمۃ للعالمینی یا شفیع المذنبیں
دستِ فیروزت بداماں الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یارسول سلام علیک
یا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر ہم درمولیٰ پہ جا کر
پہلے نعتیں کچھ سنا کر، یہ پڑھیں سر کو جھکا کر
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یارسول سلام علیک

ہے یہ حسرت درپہ جائیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہوکر سنائیں
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یارسول سلام علیک

رحمتوں کے تاج والے ، دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے دوجہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے ،عاصیوں کی لاج والے
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یارسول سلام علیک

بخش دو جو چیز کیونکہ محبوب خدا ہو!
اب تو ہاں جواب اس کا عطا ہو
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام علیک یارسول سلام علیک

Marfat.com

یانبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰة اللّٰہ علیک

اشرق البدر علینا! واختفت منہ البدور
مثل و حسنک ماراینا قط یاوجہ السرور
یا نبی سلام علیک

انت شمس انت بدر انت نورفوق نورا!
انت اکسیر و عالیٓ انت مصباح الصدور!
یا نبی سلام علیک

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجبت شکر علینا مادعا للہ داع

یا نبی سلام علیک

Marfat.com

یانبی اللہ تمہارے نوری جلووں کو سلام
گونجتی ہیں مسجد نبوی سے جو تا عرش تک
روح پرور بخت آور ان اذانوں کو سلام

چھوتی رہتی ہے در اقدس کو جو شام و سحر
بھینی بھینی اور مہکتی ان ہواؤں کو سلام

چومتی ہے گنبد خضرا کو جو آٹھوں پہر!
محترم اور بامقدر ان نگاہوں کو سلام

یانبی ﷺ آباد یہی جو آپ کے اس شہر میں
ان گھروں میں رہنے والے سب مکینوں کو سلام

پشت اطہر پر جو بیٹھے ہیں تمہاری یانبی ﷺ
فاطمہ زہرہ علی کے ان دلاروں کو سلام

جان و دل سے بھی زیادہ آپ کو پیارے تھے جو
یامحمد ﷺ آپ ﷺ کے ان چار یاروں کو سلام

کربلا میں دین کی خاطر ہوئے ہیں جو شہید
آپ ﷺ کے ان شہ سواروں جانثاروں کو سلام

عجز سے کہتا ہے عشرت آپ کی امت کے ساتھ
آپ ﷺ کی چوکھٹ کے نوری سب نظاروں کو سلام

Marfat.com

یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

بخت کا چمکے ستارا　　حاضری کا ہو اشارا
دیکھ کر روضہ پیارا　　پھر کہے خادم تمہارا
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

آپ ہی مشکل کشا ہیں　　خلق کے حاجت روا ہیں
شافع روز جزا ہیں　　جو کہوں اس سے ورا ہیں
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

حق سے جو نعمت عطا ہو　　اس کے قاسم باصفا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو　　نائب رب العلا ہو
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

بحر عصیاں میں سفینہ　　آ گیا مشکل ہے جینا
پار ہونے کا قرینہ　　ہو عطا شاہ مدینہ
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

ہے گنہ کا بوجھ بھاری　　منزلیں چلنا ہیں ساری
کر رہا ہوں اشک باری　　لاج رکھ لیجیو ہماری
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک

Marfat.com

اب تو طیبہ میں بلالو حسرتیں دل کی نکالو
اپنے قدموں میں سلالو ہم بدوں کو بھی نبھالو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

آپ کا در ہو میرا سر سامنے ہو روئے انور
غوث کا صدقہ کرم ہو چشم و دل کر دو منور
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

آپ کے در کی فقیری دو جہاں کی ہے امیری
آ گیا ہے ضعف پیری للہ کیجیو دست گیری
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

دور ہو جائے یہ دوری حاصل ہو جائے حضوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرتیں ہوں پوری
یا نبی سلام علیک یا رسرل سلام علیک

جاں کنی کے وقت آنا چہرۂ انور دکھانا
کلمہ طیب پڑھانا اپنے دامن میں چھپانا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

پوری آقا یہ دعا ہو ہم ہوں دربار خدا ہو
تم ادھر جلوا نما ہو اس طرف سے یہ صدا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

Marfat.com

یارسول اللہ ! بندہ حاضر دربار ہے
آپ کی خوشنودی و حفظ و اماں درکار ہے

ہے مرے پہلو میں یا خیر الخلائق ایسا دل
جو ہے شیدا آپ کا اور غیر سے بیزار ہے

آپ کی عظمت کی میں کھا کر قسم کہتا ہوں سچ
یہ دلِ عاشق شرابِ عشق سے سرشار ہے

اے مدثر! آپ میں ہیں وہ صفاتِ عالیہ
جن کی ہے تعریف سے قاصر ہر اک شاعر رہا

مدح میں کیا آپ کی کوئی کہے گا مدح گو
لکھنے والے کیا لکھیں گے آپ کے وصف و ثنا

روشنائی ان کی ہو جائیں اگر دریا تمام
اور اشجارِ جہاں سے لیں قلم سب کو بنا

Marfat.com

جب بھی جن و انس مل کر جو لکھیں گے ادراک کا
چپ جو ہوتا ہوں تو ہوتا ہوں تصور میں ترے

بولتا جب ہوں تو مدحت میں تیری ہوں بولتا
میں حریص بخشش حضرت نہ ہوں کیوں جب نہیں

بوحنیفہ کا کوئی یاور محمد کے سوا
ہے امید اس کو کہ ہونگے آپ شافع محشر میں

اس لیے کہ اس نے اک دامن ہے پکڑا آپ کا
اے ہدایت کے نشاں اللہ کی رحمت آپ پر

ہو جہاں تک کوئی مشتاق آپ کے دیدار کا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام و تابعین پر بھی درود
اور اس پر بھی جو رکھے دوست حضرت کو سوا

❁❁❁

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمائل بغوی

الجامع الکبیر

مسند اسحاق بن راھویہ

جواہر البیان الخیرات الحسان

تعلیم مصطفےٰ

فیوض الشیخین

معمولات مظہریہ

فضائل حجر اسود و مقام ابراہیم

رُکنِ دین

کشف المحجوب

شرح الصدور

احوال مقدسہ

احادیث کا مجموعہ

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔

شیخ احمد عبد الجواد فرماتے ہیں جس نے کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیثِ مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

کنز العمال

مترجم

عابد عمران انجم مدنی

فاضل بھیرہ شریف

اسوۂ حسنہ

بزرگوں کے عقیدے

اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا

نورانی حکایات

طلع البدر

بہار مدینہ

کلام ریاض

مرشد کامل

میری سرکار

بقیع الغرقد جنت البقیع

کلیات بیدم وارثی

ابوبکر صدیق

فاروق اعظم

عثمان غنی

علی المرتضیٰ

نجم الخطیب

احوال القبور

وقار شریعت

فضائل علم و علماء

آئینہ جمال مصطفیٰ

مسلک داتا گنج بخش

تقسیم وراثت

تحقیق حلالہ

تجہیز و تکفین

تحقیق طلاق

بابا بلھے شاہ

سلطان باہو

میاں محمد بخش

لگیاں نیں موجاں

مدینہ ساڈی جان اے

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاھور

Voice: 042-7249515

Marfat.com